www.understandquran.com

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْءَانَ وَعَلَّمَهُ

تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (بخاری:5027)

آؤ قرآن پڑھیں

آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ

ورک بک کے ساتھ

Book-2

تالیف

ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم

بانی و ڈائریکٹر: انڈر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی

UNDERSTAND AL-QURAN ACADEMY

www.understandquran.com

www.understandquran.com

© جملہ حقوقِ اشاعت برائے Edusuite Solutions Private Limited محفوظ ہیں۔
اس کتاب کے کسی بھی حصہ کی بغیر اجازت کاپی، تقسیم
اور کسی بھی ویب سائٹ پر اپلوڈ کرنا ممنوع ہے۔

نام کتاب: آؤ قرآن پڑھیں
آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ Book-2

تالیف: ڈاکٹر عبد العزیز عبد الرحیم
بانی و ڈائریکٹر: انڑ اسٹینڈ القرآن اکیڈمی

ناشر: EduSuite Solutions Private Limited

اشاعتِ پنجم: دسمبر 2018 تعداد: 3000

صفحات: 80

ریسرچ و ڈیولپمنٹ ٹیم

محسن صدیقی، محمد فرقان (عالم)

عبد الرب خرم قریشی، عامر ارشاد (عالم)

ارشاد عالم (عالم)، عبید اللہ مزمل حق (عالم)

عبد القدوس (عالم)، ڈاکٹر زریش تبسم

اسامہ صالحہ (عالمہ)

ایڈوائزرس

خورشید انور ندوی

معاونین

خواجہ نظام الدین احسن، ڈاکٹر عبد القادر فضلانی

مترجمین

مجاہد اللہ خان

عربی فونٹ ڈیزائنرس

شکیل احمد مرحوم (اللہ ان کو قبر کو نور سے بھر دے)، عائشہ فوزیہ

گرافک ڈیزائنرس

کفیل احمد (عالم)، محمد فرقان (عالم)

قرآنی الفاظ اعداد و شمار

طارق عزیز، مجتبیٰ شریف www.corpus.quran.com

Publisher

EduSuite Solutions Private Limited

Plot No. 13-6-434/B/41, 2nd Floor, Omnagar,
Langar House, Hyderabad - 500 008.
Telangana - INDIA
Ph.: +91- 9652 430 971 /+91-40-23511371
Website: www.understandquran.com
Email: info@understandquran.com

www.understandquran.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

فہرست اسباق

سبق نمبر	سبق کا نام	صفحہ نمبر
	پیش لفظ	IV
	اکیڈمی کا تعارف	V
	اس کتاب کو کیسے استعمال کریں	VI
	ہدایات برائے اسباق کی منصوبہ بندی	VII
	حصہ اول و دوم کا اعادہ	VIII
	حصّہ سوم - تجوید کے چند اہم اسباق	
34	م اور ن پر شدّہ (مّ، نّ)	12
35	اعادۂ اسباق 29 تا 34	13
36	مد کے قاعدے	16
37	حروف مقطعات	19
38	لفظ "اللہ" کا لام (لام جلالہ)	22
39	شمسی حروف	23
40	قمری حروف	27
41	میم ساکنہ (مْ) کے قاعدے	29
42	راء کے قاعدے	32

سبق نمبر	سبق کا نام	صفحہ نمبر
43	بتانا (اظہار)	34
44	چھپانا (اخفاء)	37
45	ملانا (ادغام)	39
46	بدلنا (اقلاب)	42
47	چھوٹا نون (نون قطنی)	43
48	ساقط حروف	47
49	اعادۂ اسباق 36 تا 48	49
50	دوران تلاوت رکنے اور شروع کرنے کے قاعدے	52
	وقف کے چار خاص قاعدے	55
	تلاوت کے دوران رکنے کی علامتیں	59
	قرآن مجید میں بار بار آنے والے 20 الفاظ	62
	شروع اور آخر میں جڑ کر آنے والے الفاظ	63
	تجوید کی عملی مشق -1	64
	تجوید کی عملی مشق -2	69
	اسلامیات	72

www.understandquran.com

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ، أَمَّا بَعْدُ!

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”تم میں بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے“۔ (بخاری)

قرآن کو صحیح طریقہ سے پڑھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کیونکہ تلاوت قرآن کا بہت زیادہ ثواب ہے، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھے اس کے لیے اس حرف کے عوض ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس نیکی کے برابر ملتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ پورا ”الٓمٓ“ ایک حرف ہے بلکہ ”الف“ ایک حرف، ”لام“ ایک حرف اور ”م“ ایک حرف ہے۔“ (ترمذی)

ایک اور حدیث میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”قرآن کریم کا ماہر مقرب فرشتوں کے ساتھ ہوگا، اور جو شخص قرآن مجید کو اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور اس میں دقّت اٹھاتا ہے اس کے لیے دہرا ثواب ملے گا۔“ (متفق علیہ)

قرآن کے اس کورس کو تیار کرنے میں ہم نے اس بات کی بھرپور کوشش کی ہے کہ یہ بچوں اور بڑوں کے لیے آسان اور یکساں طور پر مفید ہو اور ان کے لیے قرآن کو پڑھنا آسان ہو جائے۔ ان شاء اللہ آپ اس کورس کو آسان، دلچسپ، اور جدید تدریسی طریقہ پر مبنی پائیں گے، جو طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ کے لیے بھی یکساں طور پر آسان اور مفید ثابت ہوگا۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہماری ان حقیر کوششوں کو قبول کرے۔

آپ سے یہ گزارش ہے کہ جہاں جہاں ہو سکے، اسکول، مدرسہ، مسجد، محلے اور خاندانوں میں اس کا تعارف کرائیں، تاکہ اس امت میں قرآن کو صحیح پڑھنے کا اور قرآن کو سمجھنے کا رواج عام ہو۔

ہم ان سب احباب کے تہہ دل سے مشکور ہیں جنھوں نے اس کام کی تکمیل میں حصہ لیا، جیسے ریسرچ ڈیولپمنٹ ٹیم، ایڈوائزرس، معاونین، مترجمین، فونٹ ڈیزائنرس، اسی طرح میں اپنے والدین، اہلیہ تابندہ تحسین، فرزندان سلیمان، اسامہ اور دختر سماح کا بھی ممنون ہوں جنھوں نے ہر مرحلہ میں میرا ساتھ دیا اور میری مدد کی، اللہ سے دعا ہے کہ وہ ان سب کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ بحیثیت اسکول انتظامیہ، ناظم، اساتذہ اور والدین جہاں جہاں ہو سکے، مسجدوں، محلوں اور خاندانوں میں اس کا تعارف کرائیں؛ تاکہ نئی نسل اس نصاب سے بھرپور فائدہ حاصل کرے اور اس امت میں قرآن کو صحیح پڑھنے اور سمجھنے کا رواج عام ہو۔

اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں غلطیوں سے محفوظ رکھے اور اگر ہو گئی ہوں تو معاف فرمائے۔ اگر آپ اس میں کوئی غلطی دیکھیں تو براہ کرم ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔ ساتھ ہی ساتھ اپنے مشوروں سے بھی نوازیں تاکہ ان کو بھی اگلے ایڈیشن میں شامل کیا جا سکے۔ جو بھی طالب علم آپ کے دیے ہوئے مشورے کی روشنی میں آسانی پائے گا، اس کا اجر ان شاء اللہ آپ کو بھی ملے گا۔ اس لیے مشورے دینے میں ہرگز پیچھے نہ ہٹیں۔ جَزَاکُمُ اللّٰہُ خَیْرًا

عبدالعزیز عبدالرحیم
info@understandquran.com

www.understandquran.com

اکیڈمی کا تعارف

www.understandquran.com

اکیڈمی کے مقاصد: (۱) قرآن سے دوری کو دور کیا جائے اور ایسی نسل کی تیاری میں مدد کی جائے جو قرآن کو پڑھے، سمجھے، عمل کرے اور دوسروں تک اس کے پیغام کو پہنچائے (۲) قرآن کو سب سے دلچسپ، آسان، مؤثر اور روزانہ کی زندگی میں سب سے زیادہ کام آنے والی اور دنیا اور آخرت کی کامیابی کا راستہ دکھانے والی کتاب کے طور پر پیش کیا جائے (۳) رسول اللہ ﷺ کی محبت وعظمت پیدا کرنے کی نیت سے احادیث کی بنیادی تعلیم فراہم کی جائے کیونکہ آپ کی زندگی قرآن کا عملی نمونہ ہے۔ (۴) قرآن پاک کو آسان انداز میں تجوید کے ساتھ پڑھنا سکھایا جائے (۵) اسکولس، مدارس، مکاتب اور عام لوگوں کے لیے ضروری چیزیں (کتابیں، سی ڈیز، پوسٹرس وغیرہ) علماء کی نگرانی میں تیار کیے جائیں اور انہیں ایک نصاب کے طور پر پیش کیا جائے (۶) مشغول اور تجارت پیشہ افراد کے لیے مختصر مدتی کورس (شارٹ کورسس) منعقد کیے جائیں (۷) سیکھنے سکھانے کے آسان اور نئے طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے قرآن کے سیکھنے کو آسان بنایا جائے۔

واضح رہے کہ اس کا مقصد قرآنی علوم کے ماہرین کو تیار کرنا نہیں ہے کیوں کہ یہ کام ماشاءاللہ دیگر مدارس اور ادارے کر رہے ہیں، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ عام مسلمان اور اسکول کے طلبہ قرآن کے بنیادی پیغام کو سمجھ سکیں۔

یہ کام کیوں؟: غیر عرب مسلمانوں کی اکثریت قرآن کو نہیں سمجھتی ہے۔آج کی نسل کے لیے قرآن سے تعارف انتہائی ضروری ہے کیوں کہ ایک طرف تو بے حیائی کا طوفان ہے جس میں کسی کی بات کا اثر اتنا نہیں ہوسکتا جتنا اللہ کے کلام کا ہوگا، اور دوسری طرف تقریباً ہر طرف سے دین اسلام، محمد ﷺ کی ذاتِ اقدس اور قرآنِ کریم پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے، پوری کوشش کی جارہی ہے کہ مسلمانوں کا ایمان قرآن سے ختم ہوجائے یا کمزور ہوجائے اور وہ اللہ ورسول سے غافل ہوجائیں۔ان حالات میں ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم نئی نسل کو قرآن سمجھائیں اور ان کو بنیادی اعتراضات کا مقابلہ کرنے کے قابل بھی بنائیں، ان شاءاللہ جب وہ قرآن سمجھیں گے تو اپنی دنیا و آخرت میں کامیاب ہوں گے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت پیش کرسکیں گے۔

مختصر تاریخ: 1998 میں www.understandquran.com بنائی گئی۔الحمدللہ اس وقت سے قرآن مجید کو آسان اور مؤثر طریقوں کے ذریعہ سمجھنے اور سمجھانے کے لیے مختلف کتابوں کی تیاری یا ان کے تراجم پر کام کیا جارہا ہے۔قرآن فہمی کا پہلا کورس (پچاس فیصد قرآنی الفاظ) تقریباً ۲۵ مختلف ممالک میں پڑھایا جارہا ہے اور اس کا کم وبیش ۲۰ عالمی زبانوں میں ترجمہ بھی کیا جاچکا ہے۔اس کے علاوہ یہ کورس پانچ ملکی وعالمی ٹی وی چینلس پر بھی نشر کیا جاچکا ہے۔اس وقت تقریباً 2000 سے زائد اسکولس میں "آؤ قرآن پڑھیں تجوید کے ساتھ" اور "آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے" کے کورسس جاری ہیں، الحمدللہ۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ’’بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً ‘‘ (پہنچادو میری طرف سے اگر چہ ایک آیت ہی ہو)، تو آیئے ہم سب مل کر اس کام کو آگے بڑھائیں! آپ جہاں بھی ہوں، کوشش کریں کہ اس کورس کو سیکھیں اور وہاں کی مسجد، محلے، اسکول، مدرسہ وغیرہ میں اس کا تعارف کرائیں اور بچوں اور بڑوں کو اس اہم کام سے جوڑیں۔اللہ سے دعا ہے کہ وہ اپنی عظیم الشان کتاب کی خدمت میں کیے گئے ہمارے ان چھوٹے موٹے کاموں کو قبول کرے، ہمیں ریا کاری اور دوسرے تمام گناہوں سے بچائے اور غلطیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْم، وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْم، وَاغْفِرْ لَنَا، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْم ۔وَجَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۔

اس کتاب کو کیسے استعمال کریں

کتاب کے بارے میں:

"آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ" (حصہ اول وحصہ دوم) میں نہایت آسان انداز میں قرآن کو تجوید کے ساتھ پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ان کتابوں کو پہلی کلاس اور دوسری کلاس میں بتدریج پڑھایا جاسکتا ہے۔"آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ" (حصہ دوم) ان طلبہ کے لیے ہے جو اس کتاب کا حصہ اول پڑھ چکے ہیں یعنی جو حروف تہجی اور حرکات کو پڑھ چکے ہیں۔یہ کتاب اس انداز میں مرتب کی گئی ہے کہ اسکولی نصاب سے موافقت رہے اور پورے تعلیمی سال میں اسے پڑھایا جاسکے،ضرورت پڑنے پر اسے بڑی کلاس کے طلبہ کو بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔

جو لوگ کم وقت میں اور آسان انداز میں تجوید کے اصول وقواعد کا اعادہ کرنا چاہتے ہیں ان کے لیے اس کتاب کا پہلا اور دوسرا حصہ "تجوید کا معاون نصاب" ثابت ہوسکتا ہے۔

یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے:

- پہلے حصہ میں "آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ" موجود ہے۔
- دوسرے حصہ میں اسلامیات شامل ہے۔

حصہ اول: سبق نمبر: 34 سے سبق نمبر: 50 تک تجوید کے قواعد سکھائے گئے ہیں۔ان اسباق کے تحت ضروری مشقوں کے ذریعہ طلبہ میں صوتی وبصری ذخیرۂ الفاظ کو تیار کیا جاتا ہے۔

ٹیچر گائڈ میں قرآن لیب کی سرگرمیاں بھی دی گئی ہیں۔سبق کے اعتبار سے دی گئی سرگرمیاں سیکھے ہوئے مضمون کو پختہ کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ان سرگرمیوں سے طلبہ کا سیکھنے کے عمل میں مشغول رہنا اور معیاری تعلیم کا حاصل کرنا ممکن ہوتا ہے۔

حصہ دوم: اس میں اسلامیات کے عنوان پر آسان اور سہل انداز میں اسباق دیے گئے ہیں،ہر سبق میں یہ مضامین شامل ہیں:عقائد،دعا،حدیث، اخلاق،سیرت،قرآن۔ان مضامین کا انتخاب اس طرح کیا گیا ہے کہ طلبہ کو روزانہ کی زندگی سے مانوس لگیں اور عمل کرنے اور سمجھنے کے اعتبار سے آسان محسوس ہوں۔روزانہ پڑھی جانے والی سورتیں،دعائیں اور کے اذکار زبانی یاد کروانے کا اہتمام کیا جائے۔

کورس کی ترتیب وتنظیم:

1. اس کورس کو بہتر انداز میں مکمل کرنے کے لیے ہفتہ بھر میں کم از کم چار تدریسی گھنٹے (پیریڈ) مطلوب ہیں۔
2. بہتر یہ ہے کہ انڈراسٹینڈ قرآن اکیڈمی کی جانب سے سند یافتہ ٹیچر یہ کورس پڑھائے،ٹیچر ٹریننگ کی سند کے تعلق سے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔
3. یہ کورس اسمارٹ کلاس روم میں پریزینٹیشن اور ویڈیو کی مدد سے بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔
4. یہ کورس ٹیکسٹ بک،ورک بک،پریزینٹیشن،ویڈیوز،پوسٹرز،فلیش کارڈز، گیمس اور ٹیچر گائڈ پر مشتمل ہے۔
5. سیکھنے کے عمل کو بڑھانے اور طلبہ کو مشغول رکھنے کے لیے قرآن لیب کی سرگرمیاں (activities) اس نصاب کا حصہ ہیں۔
6. مزید تفصیلات کے لیے ویب سائٹ سے رجوع کیا جائے: www.understandquran.com/teacher_resources.html

یہ تفصیل اس وقت ہے جب اس کورس کے لیے تیس ہفتے(3 پیریڈ/ہر ہفتہ) مخصوص کیے جائیں۔یہاں سالانہ شیڈول کا ایک نمونہ دیا جارہا ہے۔

سبق: 34 تا سبق: 50 میں ہر سبق کے لیے ہر ہفتہ میں چار پیریڈ مطلوب ہیں۔پہلے دو پیریڈ میں تشریح اور مشق ہو جبکہ تیسرے اور چوتھے پیریڈ میں قرآن لیب کی سرگرمیاں، لکھنے کی مشق اور دیگر تعلیمی سرگرمیاں کروائی جائیں۔ مجموعی پیریڈ: 64 پیریڈ

اسلامیات(8 اسباق – ہر سبق کے لیے 2 پیریڈ) مجموعی پیریڈ: 16 پیریڈ

اعادہ (24 پیریڈ) مجموعی پیریڈ: 24 پیریڈ

کوئز،امتحان(16 پیریڈ) مجموعی پیریڈ: 16پیریڈ

www.understandquran.com

www.understandquran.com

ہدایات برائے اسباق کی منصوبہ بندی

نیچے لیسن پلان کے اجزاء متعینہ وقت کے ساتھ ذکر کیے گئے ہیں، استاد اپنی ضرورت کے لحاظ سے انہیں لے سکتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اس لنک سے استفادہ کریں:

www.understandquran.com/teacher_resources.html

نمبر شمار	عنوان	وقت (منٹ)
1	ابتداء / سلام (تفصیلی فہرست کے لیے ٹیچر گائڈ دیکھیں) • کلاس میں استاد کی آمد نہایت پرجوش اور بہتر انداز میں اور مسکراہٹ بھرے چہرے کے ساتھ ہو! • استاد تمام طلبہ کی جانب دیکھتا ہے اور خوشگوار طریقے سے اتنی آواز میں سلام کرے کہ تمام طلبہ سن سکیں۔ • ابتدائی پانچ منٹ میں اپنا سامان مرتب کرنے یا حاضری لینے کا کام نہ کریں نہ ہی طلبہ کو کسی دوسرے کام میں لگائیں۔ • طلبہ سے مثبت اور شوق دلانے والا نکتہ کہیں، درسگاہ میں خوشی اور مثبت ماحول پیدا کرنے کی غرض سے طلبہ کو احساس دلائیں کہ آج آپ بہت اچھے موڈ میں ہیں۔ طلبہ میں موجود خامیوں یا کوئی اور منفی بات کا یا نظام یا موسم وغیرہ کے منفی پہلوؤں پر تبصرہ نہ کریں۔ • طلبہ سے پوچھیں: ”کَیْفَ حَالُکُمْ“ اور انہیں جواب میں مسکراتے ہوئے ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ“ کہنا سکھائیں۔	1
2	تزکیہ: (اللہ کا ذکر) کسی ذکر یا دعا کو منتخب کریں اور اسے لفظی ترجمہ کے ساتھ تین مرتبہ دہرائیں، پھر اس کے بعد دعا یا ذکر کی صرف عربی عبارت اس مقصد سے دہرائیں کہ طلبہ کو وہ دعا یا ذکر اور اس کا ترجمہ زبانی یاد کرنے میں مدد ہو۔ ایک ہی دعا ہفتہ بھر یا اس سے زیادہ پڑھائی جا سکتی ہے۔	1
3	تربیت / زندگی میں کام آنے والی مہارتیں: (اسلام پر روزانہ کی زندگی میں عمل کرنے کے لیے رہنمائی کرنا) • طلبہ میں زندگی میں کام آنے والی مہارتیں پیدا کرنا اور انہیں اچھے اخلاق سے آراستہ کرنا تدریس کا ایک اہم اور بنیادی حصہ ہے۔ • روزانہ طلبہ کو قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ کی روشنی میں حاصل ہونے والی مہارتوں سے آگاہ کرتے رہیں۔ • مثال کے طور پر مسکرانا، غصہ پر قابو پانا، والدین کو خوش رکھنا، سلام کرنا، دوسروں کی غلطیوں کو معاف کرنا، خود کی غلطی پر معافی مانگ لینا وغیرہ۔ یہ تمام چیزیں سیرت رسول ﷺ، صحابہ کرام اور نیک لوگوں کے واقعات کی مدد سے سکھائی جائیں۔	1
4	طلبہ کے لیے دعا: • استاد و شاگرد کے درمیان ایک سچا اور مفید تعلق پیدا کرنے کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ استاد اپنے طلبہ کے حق میں خیر خواہ ہو۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ وہ روزانہ طلبہ کو کوئی نہ کوئی دعا دیتا رہے۔ مثال کے طور پر استاد اپنے شاگرد کو دعا دیتے ہوئے کہے: اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا میں بھی کامیابی عطا فرمائے اور آخرت میں جنت سے نوازے۔	½
5	اسلامی تعلیمات (اسلامیات): اس حصہ میں اسلامیات کے مضامین مختصر انداز میں شامل کیے گئے ہیں۔	5
6	سورتوں کی مشق (حفظ اور تجوید میں مہارت): طلبہ استاد کے پڑھنے کے بعد دہرائیں اور اس دوران استاد تجوید میں ہونے والی عام غلطیوں کی نشاندہی کرلے۔	2
7	اعادہ: نئے سبق کی ابتدا کرنے سے پہلے گزشتہ سبق کا اعادہ کرلیا جائے، اس سے گزشتہ اسباق میں پڑھے گئے مواد کو ذہن میں تازہ رکھنا آسان ہوتا ہے۔ اسباق کے اعادہ کے لیے ایک مجوزہ خاکہ ٹیچرس گائڈ کے تحت فراہم کیا گیا ہے۔	3
8	”آؤ قرآن پڑھیں“ سبق: ہر سبق کو پڑھنے سے حاصل ہونے والے فوائد و نتائج کی فہرست بنائیں۔ نیز نئے سبق کی ابتدا کرنے سے پہلے کچھ سوالات ضرور پوچھے جائیں۔ واضح ہدایات: اس کے تحت عنوان، کسی قاعدہ یا حرف کی وضاحت یا استعمال کے لیے کچھ مثالیں دی گئی ہیں (اگر ضرورت ہو تو)	10
9	مشق: بصری ذخیرۂ الفاظ پیدا کریں: یعنی طلبہ میں ایسی مہارت پیدا کی جائے کہ وہ کسی بھی لفظ کو دیکھ کر ایک سیکنڈ میں اسے پہچان لیں۔ یہ اس وقت ممکن ہوگا کہ طلبہ مختلف الفاظ استاد کے پڑھانے کے بعد کئی بار دہرائیں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ دو سیکنڈ کے اندر الفاظ کو پڑھنے کے قابل بن جائیں۔ صوتی ذخیرۂ الفاظ پیدا کریں: یعنی طلبہ اس قابل ہوں کہ استاد سے سننے کے بعد فوراً وہ اس لفظ کو دہرا سکیں۔	8
10	قرآن لیب: اس سیشن کو قرآن لیب میں منعقد کیا جائے جہاں قرآن کی زبان سیکھنے میں معاون وسائل موجود ہوں، جیسے فلیش کارڈز، پوسٹرز، ریت پر لکھنا، بلاک، پہیلیاں اور دیگر تعلیمی سرگرمیاں۔ کوشش کریں کہ طلبہ مشغول رہیں اور معیاری تعلیم حاصل کریں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ سخت محنت کریں اور گروپس کے آپسی مقابلے اور لکھنے کی مشق بھی ہو۔	30
11	طلبہ کا جائزہ: • اجتماعی جائزہ: استاد تمام طلبہ کا مجموعی طور پر امتحان لے کہ ان کی الفاظ کو سمجھنے، یاد کرنے کی بصری و صوتی صلاحیت کیسی ہے۔ • انفرادی جائزہ: جو طلبہ پڑھنے اور سیکھنے کے مرحلہ میں کمزور محسوس ہوں ان کو مزید توجہ اور اصلاح کی غرض سے اضافی کلاس میں بھیجیں۔ خلاصہ یہ کہ طالب علم پڑھنے، لکھنے قرآنی الفاظ کو درست ادا کرنے اور تلاوت کے دوران قواعد تجوید کا اطلاق کرنے کے قابل ہو جائے۔	5
12	نظر ثانی اور سبق کا اختتام: کلاس میں طلبہ نے جو کچھ پڑھا، مختصر طور پر اس کا خلاصہ پیش کیا جائے۔	2

حصہ اول و دوم کا اعادہ

تعارف مخارج

حروف تہجّی

حروف تہجی کی نظم

چار ہیں ہونٹوں سے: م ب و ف

زبان کی نوک سے ہیں بارہ:

ث ذ ظ، ت د ط، ز س ص، ل ن ر

زبان کے بیچ سے ہیں: ج ش ی

اور کناروں سے ہیں: ض ك ق

چھ ہیں حلق سے: ء ہ، ع ح، غ خ

اور منہ کے خالی حصہ سے الف

ق غ خ

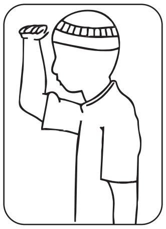

موٹا، اونچا (استعلاء)

ص ض ط ظ

بہت موٹا، اونچا (إطباق)

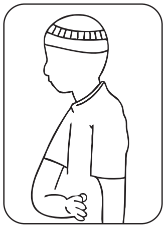

نیچا (استفالہ)

ـَ اللہ

رَا رُ رَ رُ

موٹا (تفخیم)

عربی حروف بنانے کی لکیریں (سٹروکس)

کھڑی لکیر ( )، آڑی لکیر ( )، ٹیڑھی لکیر ( )، پاؤ دائرہ ( )، آدھا دائرہ ( )، پورا دائرہ ( )

منی بوٹ ( )، چھوٹا کپ ( )، بڑا کپ ( )، زبان ( )، چھوٹا ٹک ( )، بڑا ٹک ( )

ہدایت برائے اساتذہ

حصہ دوم کی کتاب شروع ہونے سے پہلے استاذ حصہ اول کے اس اعادہ کو لازمی طور پر طلبہ سے مکمل کروائے؛ تاکہ گذشتہ کتاب میں پڑھائے گئے اسباق ذہن میں تازہ ہو جائیں۔

www.understandquran.com

www.understandquran.com

سبق 1-12 حروف تہجی

م مـ ـمـ ـم	ب بـ ـبـ ـب	و ـو	ف فـ ـفـ ـف	ا ـا	
ث ثـ ـثـ ـث	ذ ذ ـذ ـذ	ظ ظ ـظ ـظ	ت تـ ـتـ ـت	د د ـد ـد	ط ط ـط ـط
ز ز ـز ـز	س سـ ـسـ ـس	ص صـ ـصـ ـص	ل لـ ـلـ ـل	ن نـ ـنـ ـن	ر ر ـر ـر
ج جـ ـجـ ـج	ش شـ ـشـ ـش	ي يـ ـيـ ـي	ض ضـ ـضـ ـض	ك كـ ـكـ ـك	ق قـ ـقـ ـق
ء ؤ ـؤ ئ ـئ ئـ ـئـ	ه هـ ـهـ ـه	ع عـ ـعـ ـع	ح حـ ـحـ ـح	غ غـ ـغـ ـغ	خ خـ ـخـ ـخ

حَرَكات

اَ اِ اُ — زبر، زیر، پیش

اٰ اِی اُو — کھڑا زبر، کھڑی زیر، اُلٹا پیش

اً اٍ اٌ — دو زبر، دو زیر، دو پیش

شدّہ، مد، سکون

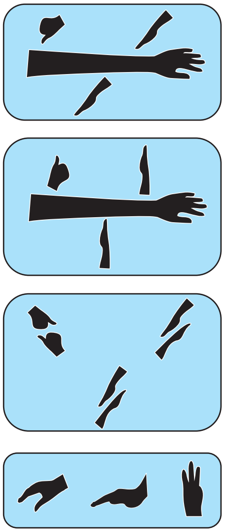

حرکات کی نظم

ـَا ـِی ـُو

الف مد، یاء مد، واؤمد

نَ نِ نُ

www.understandquran.com

سبق 13-33 اعادہ اسباق

زبر، الف مد	لَك	تَرَ	مَا	وَلَا	لَنَا
زیر، یاء مد	هِيَ	لِمَ	لَكِ	فِيْ	حِيْنَ
پیش، واو مد	هُوَ	دَارُ	دُوْنَ	هُوْدُ	لَذُوْ
کھڑا زبر، کھڑی زیر الٹا پیش	اٰدَمَ	عَلٰى	الٰفِ	بِهٖ	دَاوٗدَ
سکون	هُمْ	قُلْ	فَانْ	فَاعْ	مُحْ
نرم واؤ، نرم یاء	اَوْ	سَوْفَ	كَيْفَ	عَلَيْكَ	حَيْثُ
ہمزۂ ساکنہ	بِئْسَ	شِئْتَ	بَاْسَ	فَاْتُوْا	يُؤْتَ
قلقلہ والے حروف	خَلَقْنَا	اِبْنُ	تَجْرِيْ	لَقَدْ	مَطْلَعِ
ہمس	قَالَتْ	وَالْفِتْنَةُ	اَكْبَرُ	اَكْثَرَ	ذِكْرُ
دو زبر، دو زیر، دو پیش	بَابًا	مَثَلًا	بَعْضٍ	قَوْمٍ	بَشَرٌ
شدّہ	شَرِّ	اِلَّا	بِكُلِّ	رَبِّيْ	رُدُّوْا
شدّہ پر دو زبر، دو زیر دو پیش	عَفُوًّا	فَجٍّ	صُمٌّ	رَبٌّ	قَوِيٌّ

حصّہ سوم

تجوید کے چند اہم اسباق

لام : اللّٰہ، الْ

میم : مْ، مّ

نون : نْ، ـًـٍـٌ، نّ

راء : رَ، رْ

مد : ~ ~

وقف و ابتداء

ہم اب تک مخارِج اور صفات کے بارے میں پڑھ چکے ہیں اور اس کے علاوہ نیچے دیے گئے قواعد بھی پڑھ چکے ہیں:

- حروف مدہ کے قواعد
- سکون کے قواعد، نرم واؤ اور نرم یاء، قلقلہ والے حروف، ہَمْس والے حروف

اب ہم کچھ بقیہ قواعد سیکھیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ!

www.understandquran.com

www.understandquran.com

سبق 34 — م اور ن پر شدّہ (مّ، نّ)

جب بھی میم یا نون پر شدّہ آئے تو اس کو غنہ کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ غنہ کرنے کا مطلب ہے ناک میں آواز لے جاکر دو حرکت کے برابر یعنی ڈبل کھینچتے ہوئے پڑھنا۔ اس کتاب میں میم اور نون پر شدّہ کی نشانی یہ ہے (ّ)، جب کہ عام شدّہ کی نشانی یہ ہے (ّ)۔

اَنَّ بے شک، کہ	اِنَّ بے شک، یقیناً	وَاِنَّ اور بے شک، اور یقیناً	ثُمَّ پھر
اِنَّا	مِنَّا	مِمَّا	عَمَّا
لَمَّا	وَاَمَّا	كُنَّا	اٰمَنَّا
فَلَمَّا	جَنّٰتٍ	اِنَّمَا	فَاِنَّمَا
اِنَّهٗ	اِنَّهُمْ	اِنَّكَ	اِنَّكُمْ
اِنِّىْ	اَنَّهُمْ	جَهَنَّمَ	وَلٰكِنَّ

مَا شَآءَ اللّٰهُ!

سبق 35 اعادۂ اسباق – 29 تا 34

وَلَمْ اور نہیں	وَلَهُمْ اور ان سب کے لیے	سِرَّهُمْ راز ان سب کا	اِنَّهُمْ بے شک وہ سب
يَهْدِىْ	يَقْضِىْ	هٰذِهٖ	اٰيَةٍ
خَيْرًا	اِلٰهًا	كُفُوًا	رُسُلًا
غَنِىٌّ	قَوِىٌّ	حَكِيْمٌ	مُسْتَقِيْمٌ
جَنّٰتٍ	مَرّٰتٍ	اَلْقٰنِتٰتُ	اَلصّٰلِحٰتُ
فَاِنَّ	وَاَنَّ	اَلْخَنَّاسِ	فَبِاَىِّ
كَذَّبُوْا	عَمِلُوْا	اَعْلَمُ	قُلُوْبُهُمْ

www.understandquran.com

ورک بک: سبق -34

نیچے دیے گئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے اور میم اور نون پر شدہ کی نشانی پر دائرہ لگائیے:

صُمٌّ	جَنّٰتٍ	عَمَّا
اِنَّمَا	مِمَّا	مَنًّا

نیچے دیے گئے الفاظ میں سے نون پر شدہ والے الفاظ کو دائیں جانب اور میم پر شدہ والے الفاظ کو بائیں جانب کے کالم میں لکھیے:

ثُمَّ جَمًّا اِنِّی وَاَمَّا

آمَنَّا جَهَنَّمَ لَمَّا اِنَّكَ

نون پر شدہ والے الفاظ	میم پر شدہ والے الفاظ

www.understandquran.com

ورک بک: سبق -35

اپنے کسی ساتھی کے ساتھ جوڑی بنایئے اور نیچے دیئے گئے الفاظ کو بلند آواز سے ایک دوسرے کو پڑھ کر سنایئے۔

وَلَمْ	يَهْدِىْ	اٰيَةٍ	اِنَّهُمْ
قُلُوْبُهُمْ	خَيْرًا	اِلٰهًا	اَلْقٰنِتٰتُ
قَوِىٌّ	مُسْتَقِيْمٌ	جَنّٰتٍ	اَلْخَنَّاسِ
هٰذِهٖ	اَلصّٰلِحٰتُ	سِرَّهُمْ	مَرّٰتٍ

ہدایت برائے اساتذہ استاذ اپنی نگرانی میں بچوں کی جوڑیاں بنائے اور آپس میں اوپر دیے گئے الفاظ کا صحیح تلفظ ادا کرنے کی مشق کرائے۔ پھر استاذ مختلف طلبہ سے الگ الگ الفاظ پوچھے اور آخر میں طلبہ کو ان تمام الفاظ میں جاری ہونے والے قواعد سے واقف کرائے۔

www.understandquran.com

مد کے قاعدے

36

مد یعنی آواز کو کھینچ کر پڑھنا۔ مد کی دو قسمیں ہیں: مد اصلی، مد فرعی

1 - مد اصلی: حروف مد کی وجہ سے کیا جانے والا مد، (الف مد، یاء مد یا واؤ مد) اس مد کے بارے میں ہم سبق 14، 15، 18 میں پڑھ چکے ہیں۔ اس کو کھینچنے کی مقدار ایک الف یعنی دو حرکت کے برابر ہے۔

2 - مد فرعی: جب مد اصلی کے بعد ہمزہ یا سکون آئے تو یہ مد کیا جاتا ہے، اس کی کئی شکلیں بنتی ہیں یہاں صرف ضروری اور مشہور صورتیں بتائی جا رہی ہیں۔

صورت-1: مد واجب یا متصل: ایک ہی لفظ میں مد اصلی کے بعد ہمزہ اپنی اصلی شکل میں آئے تو یہاں 4 یا 5 حرکت کے برابر مد ہوگا۔

نوٹ: اس کتاب میں اس مد کی نشانی یہ ہے کہ اس کے آخر میں ایک نوک ہوتی ہے۔ (ــــ)

جَآءَ وہ آیا	شَآءَ اس نے چاہا	مَآءٍ پانی
سُوْٓءُ	هٰٓؤُلَآءِ	اُولٰٓئِكَ
اٰلَآءَ	اِبْتِغَآءُ	يَشَآءُ
اَلسَّمَآءِ	اَوْلِيَآءَ	سَوَآءُ

www.understandquran.com

www.understandquran.com

صورت-2: مدلازم: مداصلی کے بعد سکون یا شدّہ آئے تواس کو 6 حرکت کے برابر کھینچ کرپڑھنا چاہیے ، یہ مدبھی نوک والا ہے۔(ـــ)

جَآنٌّ	آٰلْـٰٔنَ	اَتُحَآجُّوْنِّیْ
وَلَا الضَّآلِّیْنَ	اَلصَّآخَّةُ	اَلْحَآقَّةُ

صورت-3: مد جائز یا منفصل: یہ اس وقت ہوتا ہے جب پہلے لفظ کے آخر میں مد اصلی ہو اور دوسرے لفظ کے شروع میں ہمزہ (یعنی الف پر حرکت) ہو وہاں 4 یا 5 حرکت کے برابر مد کرنا چاہیے البتہ یہاں پر دو حرکت کے برابر بھی مد کیا جاسکتا ہے، یہ مد لہر جیسا ہوتا ہے اس میں نوک نہیں ہوتی۔(ـــ)

فِیْهَآ اَبَدًا	مَآ اَصَابَ	یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ
اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ	قَالُوْٓا اٰمَنَّا	لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

www.understandquran.com

مشق: مد

اٰلَ گھر والے، اتباع کرنیوالے	اٰمَنَ وہ ایمان لایا	اٰدَمَ آدم علیہ السلام	اٰيَةً کوئی آیت، نشانی
سُوْٓءُ	اٰخَرَ	سَوَآءُ	عَطَآءً
جَزَآءً	بِنَآءً	وَالسَّمَآءِ	مَآءً
اِبْتِغَآءَ	شَآءَ	اَضَآءَتْ	اٰلِهَةً
وَجَآءَ	بِالْاٰخِرَةِ	اَلْقُرْاٰنُ	اِسْرَآءِيْلَ
اٰمَنَّا	اٰتَيْنَا	اَلْمَلٰٓئِكَةُ	بِاٰيٰتِنَا
وَمَآ اٰتٰىكُمْ	كَمَآ اٰمَنَ	كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	فَتُوْبُوْٓا اِلٰى

سبق 37

حروف مقطعات

جن حروف کو الگ الگ پڑھا جاتا ہے انہیں حروف مقطعات کہتے ہیں۔ان کا اصل معنیٰ صرف اللہ کو معلوم ہے،قرآن میں کل 14 حروف مقطعات ہیں جو 29 بارآئے ہیں، ان حروف پر کھڑا زبر ہو تو دو حرکت جتنا کھینچ کر پڑھیں اور نوک والا مد (~) ہو تو 6 حرکت جتنا کھینچ کر پڑھا جائے گا۔

صٓ صَآدْ	قٓ قَآفْ	نٓ نُوْنْ
طٰسٓ طَاسِيْنْ	يٰسٓ يَاسِيْنْ	طٰهٰ طَا هَا
حٰمٓ حَامِيْمْ	الٓمٓ اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ	الٓرٰ اَلِفْ لَآمْ رَا
طٰسٓمٓ طَا سِيْنْ مِّيْمْ	الٓمٓرٰ اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ رَا	الٓمٓصٓ اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ صَآدْ
كٓهٰيٰعٓصٓ كَآفْ هَا يَا عَيْنْ صَآدْ	حٰمٓ. عٓسٓقٓ حَامِيْمْ عَيْنْ سِيْنْ قَآفْ	

www.understandquran.com

www.understandquran.com

ورک بک: سبق -36

نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان میں سے جس لفظ میں مد لازم ہو اسے باکس بنا کر گھیر دیجیے،

جس میں مد متصل ہو اس کو دائرہ میں کر دیجیے اور جس میں مد منفصل ہو اس کے نیچے لائن کھینچ دیجیے۔

جَآنٌّ	بِمَآ اُنْزِلَ	اُولٰٓئِكَ
آٰلْـٰٔنَ	ضَرًّا	فِرْعَوْنَ
نَذِيْرٍ	اَلْحَآقَّةُ	جَنّٰتٍ
وَلَا الضَّآلِّيْنَ	اَزْوَاجَ	جَزَآءً
اَلسَّمَآءِ	بِمَآ اُنْزِلَ	اُولٰٓئِكَ
فِيْهَآ اَبَدًا	اَتُحَآجُّوْنِّيْ	اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ
هٰؤُلَآءِ	اِنَّهُمْ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

www.understandquran.com

ورک بک: سبق -37

حروف مقطعات کو ان کے مکمل تلفظ والے الفاظ سے ملائیے:

قٓ	اَلِفْ لَآمْ مِّیْمْ
یٰسٓ	حَامِیْمْ
الٓمّٓ	طَا سِیْنْ مِّیْمْ
حٰمٓ	قَآفْ
صٓ	یَا سِیْنْ
طٰسٓمّٓ	طَا سِیْنْ
طٰسٓ	صَآدْ

سبق 38

لفظ اللہ کا لام (لام جلالہ)

موٹا لام	باریک لام
ــَـ ــُـ اللّٰه	ــِـ اللّٰه

لفظ اللہ کے لام کو "لام جلالہ" کہتے ہیں۔ اس کے کچھ خاص اصول ہیں جن کی بنا پر قرآن کو غور سے سنا جائے تو لفظ اللہ کو آسانی سے پہچانا جاسکتا ہے۔ اگر لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کے لام کو موٹا پڑھیے، جیسے انگریزی میں ہم لفظ "LAW" کے لام کو پڑھتے ہیں۔ اس کتاب میں ایسے موٹے لام پر ہلکی سی نوک بنا دی گئی ہے، اگر لفظ اللہ سے پہلے والے حرف کے نیچے زیر ہو تو اس لام کی آواز کو باریک پڑھیے، جیسے عام طور پر لام کی ہوتی ہے۔

لام جلالہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اس لام کو موٹا پڑھیے۔		اور اگر پہلے زیر ہو تو اس لام کو باریک پڑھیے۔
وَاللّٰهِ قسم اللہ کی	نَارُ اللّٰهِ آگ اللہ کی	بِاللّٰهِ اللہ کی
هُوَ اللّٰهُ	اَمْرُ اللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ	يُرِيْدُ اللّٰهُ	وَلِلّٰهِ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ	نَاقَةُ اللّٰهِ	دِيْنِ اللّٰهِ
قَالَ اللّٰهُ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
اِلَّا اللّٰهَ	نَصْرُ اللّٰهِ	سَبِيْلِ اللّٰهِ

www.understandquran.com

www.understandquran.com

سبق 39
شمسی حروف

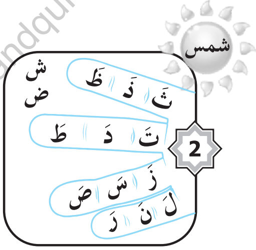

شمسی حروف ۱۴ ہیں: "ث ذ ظ، ت د ط، ز س ص، ل ن ر، ش ض"۔ ان میں سے ہر ایک کا مخرَج حرف لام کے مخرَج کے بالکل قریب تر ہے۔ جب الْ کے بعد شمسی حرف آئے تو لام کو پڑھا نہیں جاتا ہے، اور اس کے بجائے شمسی حرف پر تشدید لگادی جاتی ہے : وَالشَّمْسِ۔

نوٹ: جن حروف پر حرکت نہ ہو ان حروف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

	ایک لفظ میں	دو لفظوں میں	
ث	وَالثَّمَرٰتِ اور پھل (جمع)	وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ اور تینوں پر	بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ مضبوط بات سے
ذ	لِلذِّكْرِ	مِنَ الذَّهَبِ	غَافِرِ الذَّنْبِ
ظ	وَالظَّاهِرُ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا الظَّنَّ
ت	وَالتِّيْنِ	اَهْلُ التَّقْوٰى	اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ
د	وَالدَّمَ	فِى الدُّنْيَا	يَوْمِ الدِّيْنِ
ط	وَالطُّوْرِ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ
ز	وَالزَّيْتُوْنِ	وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ

www.understandquran.com

	ایک لفظ میں	دو لفظوں میں		
س	وَالسَّمَآءَ	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ	
ص	بِالصَّبْرِ	اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ	
ل	وَالَّيْلِ	هُوَ اللَّطِيْفُ	وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ	
ن	وَالنَّهَارِ	رَبِّ النَّاسِ	عَذَابِ النَّارِ	
ر	وَالرُّوْحُ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَ الرَّسُوْلُ	
ش	وَالشَّمْسِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	حُبُّ الشَّهَوٰتِ	
ض	وَالضُّحٰى	فِى الضَّلٰلَةِ	وَلَا الضَّآلِّيْنَ	

www.understandquran.com

ورک بک: سبق -38

نیچے دیئے گئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے اور نشان لگا کر بتائیے کہ وہاں لام موٹا پڑھا جائے گا یا باریک:

الفاظ	موٹا	باریک
فِيۡ دِيۡنِ اللّٰهِ		✓
نَارُ اللّٰهِ		
رَسُوۡلُ اللّٰهِ		
قَالَ اللّٰهُ		
سَبِيۡلِ اللّٰهِ		
بِسۡمِ اللّٰهِ		
اِنَّ اللّٰهَ		
وَاللّٰهُ		
نَصۡرُ اللّٰهَ		
بِاللّٰهِ		

www.understandquran.com

ورک بک: سبق -39

نیچے دیے گئے الفاظ کے شروع میں الف لام لگا کر بلند آواز سے پڑھیے اور پھر شمسی حروف والے الفاظ پر دائرہ لگائیے:

عَذَابٌ	حَقٌّ	الـــــنَارُ	قَمَرُ
لَيْلُ	حَمْدُ	شَيْطَانُ	لَعْنَةُ
دُنْيَا	خُسْرِ	صَبْرُ	خَيْرُ
ذِكْرُ	تِيْنِ	فُلْكِ	دَمَ
جَنَّةِ	يَتِيْمَ	كَذِبَ	قُرْآنَ

www.understandquran.com

سبق 40

قمری حروف

پچھلے سبق میں آپ نے شمسی حروف کو سیکھا، باقی چودہ (14)حروف[م ب و ف، ج ی، ك ق،ء ہ، ع ح، غ خ] قمری حروف ہیں،

جب "اَل" کے بعد قمری حرف آئے تولام کوپڑھاجائےگا، کیونکہ لام کا مخرج ان تمام حروف کے مخارِج سے دور ہے، مثلًا: وَالقَمَر۔

نوٹ: جن حروف پر حرکت نہ ہوان حروف کو نہیں پڑھاجائے گا۔

	ایک لفظ میں	دو لفظوں میں	
م	بِالْمُتَّقِيْنَ پرہیزگاروں کے ساتھ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وہ سب کامیاب ہیں	وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ اور بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے
ب	بِالْبَيِّنٰتِ	هٰذَا الْبَيْتِ	وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
و	وَبِالْوَالِدَيْنِ	هُوَ الْوَلِيُّ	وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
ف	وَالْفُلْكِ	اِنَّ الْفَضْلَ	سُئِلُوا الْفِتْنَةَ
ج	وَالْجِنِّ	فِي الْجَحِيْمِ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
ي	وَبِالْيَوْمِ	مَالَ الْيَتِيْمِ	وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ
ك	لِلْكٰفِرِيْنَ	ذٰلِكَ الْكِتٰبُ	اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ

www.understandquran.com

	ایک لفظ میں	دو لفظوں میں		
ق	وَالْقَمَرَ	ذِى الْقُرْبٰى	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
ء	بِالْاٰخِرَةِ	فِى الْاَرْضِ	رَبِّكَ الْاَعْلٰى
ه	بِالْهُدٰى	مِنَ الْهٰلِكِيْنَ	عَذَابَ الْهُوْنِ
ع	وَالْعَصْرِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	شَدِيْدُ الْعَذَابِ
ح	اَلْحَمْدُ	مِنَ الْحَقِّ	فِى الْحَيٰوةِ
غ	بِالْغَيْبِ	مِنَ الْغَمِّ	مَتَاعُ الْغُرُوْرِ
خ	بِالْخَيْرِ	فِى الْخَلْقِ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

www.understandquran.com

سبق 41

میم ساکنہ (مْ) کے قاعدے

1. چھپانا (اخفاءِ شفوی): اگر میم ساکنہ کے بعد حرف باء آئے تو غنہ کے ساتھ اخفاء کیجیے اور دونوں ہونٹوں کو ملاتے ہوئے باء کہیے۔
اس کتاب میں چھپنے والے میم ساکنہ کے سکون کی نشانی (۹) عام سکون کی نشانی (ْ) سے تھوڑی سی مختلف ہے۔

يَعِظُكُمْ بِهٖ وہ تم سب کو نصیحت کرتا ہے اس سے	وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا اور تم پاک کرتے ہو ان سب کو اس سے
اَمْ بَعِيْدٌ	بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ
اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ	وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ	اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ

2. ملانا (ادغامِ شفوی): جب میم ساکنہ کے بعد میم آئے تو دونوں میم کو غنّہ کے ساتھ ملا کر پڑھیے۔

لَهُمْ مَّا	عَلَيْكُمْ مِّنْ
يَاْتِكُمْ مَّثَلُ	فَمِنْهُمْ مَّنْ

3. بتانا (اظہارِ شفوی): جب میم ساکنہ کے بعد باء اور میم کے علاوہ دوسرے حروف آئیں تو اس میم ساکنہ کو بالکل صاف آواز میں ادا کریں گے۔
اہم نوٹ: جب حرف م جزم کے ساتھ و یا ف سے پہلے آئے، تو م کو واضح طور پر پڑھا جائے گا؛ کیونکہ م پڑھتے وقت اگر آپ توجہ نہ دیں تو احتمال رہتا ہے کہ آپ دونوں ہونٹوں کو نہ ملا پائیں گے۔

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ	هُمْ فِيْهَا

ورک بک: سبق -40

نیچے دیئے گئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے اور نشان لگا کر بتایئے کہ ان میں ال کے بعد شمسی حرف آیا ہے یا قمری۔

قمری	شمسی	الفاظ
	✓	رَبِّ النَّاسِ
		هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
		وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
		يَوْمِ الدِّيْنِ
		هُمُ الْخٰسِرُوْنَ
		وَلَا الضَّآلِّيْنَ
		بِالْهُدٰى
		وَالتِّيْنِ
		وَالطُّوْرِ
		وَبِالْيَوْمِ

www.understandquran.com

ورک بک: سبق -41

نیچے دیے گئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھتے ہوئے جوڑیاں بنائیے:

هُمْ فِيهَا	
بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ	
عَلَيْكُمْ مِّنْ	چھپانا (اخفاء شفوی)
لَهُمْ مَّا	ملانا (ادغام شفوی)
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ	بتانا (اظہار شفوی)
اَمْ بَعِيدٍ	
وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ	
عَلَيْهِمْ وَلَا	
لَمْ يَعْلَمْ	
فَمِنْهُمْ مِّنْ	

www.understandquran.com

www.understandquran.com

موٹا راء | باریک راء

رَ رُ | رِ

سبق 42

راء کے قاعدے

اردو بولنے والے حضرات عموماً حرف راء کو انگریزی لفظ RAW کے تلفظ جیسا پڑھتے ہیں، جبکہ یہ انگریزی R کی طرح نہیں ہے اس لیے عربی زبان میں راء کی آواز کو صاف پڑھنا چاہیے، یہاں راء کے پانچ اہم قاعدے دیے گئے ہیں، موٹے راء کی نشانی (ر) باریک راء کی نشانی (ر) سے تھوڑی مختلف ہے۔

قاعدہ-1: اگر راء پر زبر یا پیش ہو، یا دو زبر یا دو پیش ہوں تو راء کو موٹا پڑھیے۔			اگر راء پر زیر یا دو زیر ہو تو راء کو باریک پڑھیے۔
رَبِّهٖ اس کا رب	رَبِّكَ تیرا رب	صِرَاطَ راستہ	رِزْقٌ رزق
رَبِّهِمْ	رَبِّكُمَا	وَرَسُوْلِهٖ	ذِكْرِ
رَبِّيْ	اَكْثَرُ	اِبْرٰهِمَ	اَمْرِ
رَبَّنَا	اَكْثَرُهُمْ	كَثِيْرًا	اَجْرٍ
لِلرَّحْمٰنِ	يَفِرُّ	حَرَّمَ	أُبَرِّئُ
صَغِيْرًا	كَبِيْرًا	خَيْرٌ	شَرٍّ

قاعدہ-2: اگر زبر یا پیش کے بعد راء ساکنہ آئے تو راء ساکنہ کو موٹا پڑھیے۔	اگر زیر کے بعد راء ساکنہ آئے تو راء ساکنہ کو باریک پڑھیے۔

وَالۡاَرۡضِ اَلۡاَرۡضِ اَرۡسَلۡنَا وَاصۡبِرۡ

اَلۡقُرۡاٰنُ اَكۡبَرۡ اَلۡعَرۡشِ فِرۡعَوۡنَ

قاعدہ-3: اگر زبر یا پیش کے بعد سکون آئے اور اس کے بعد راء ساکنہ ہو تو راء ساکنہ کو موٹا پڑھیے۔	اگر زیر کے بعد سکون آئے اور اس کے بعد راء ساکنہ ہو تو راء ساکنہ کو باریک پڑھیے۔

وَالۡفَجۡرۡ وَالۡعَصۡرۡ خُسۡرۡ حِجۡرۡ

قاعدہ-4: اگر ایک ہی لفظ میں زیر کے بعد راء ساکنہ آئے اور اس کے بعد اونچے حروف (ص، ض، ط، ظ) یا بہت موٹے اونچے حروف (ق، خ، غ) میں سے کوئی حرف آئے تو راء ساکنہ کو موٹا پڑھیے۔

بِالۡمِرۡصَادِ قِرۡطَاسٍ فِرۡقَةٍ

قاعدہ-5a: راء سے پہلے عارضی زیر آئے تو راء موٹا پڑھا جائے گا: اِرۡجِعِیۡ

قاعدہ-5b: راء ساکنہ سے پہلے والے کلمہ کے آخر میں اگر زیر ہو تو بھی راء کو پر پڑھیں گے۔ جیسے رَبِّ ارۡجِعُوۡنِ

قاعدہ-6: اگر نرم یاء کے بعد راء ساکنہ آئے تو راء ساکنہ کو باریک پڑھیں گے، یہ حالت صرف وقف کی صورت میں ہوگی۔

خَیۡرۡ طَیۡرۡ سَیۡرۡ غَیۡرۡ

www.understandquran.com

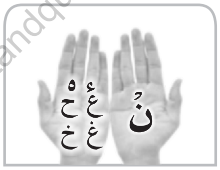

سبق 43

بتانا (اِظْهَار)
(نون ساکنہ و تنوین کو)

جس نون پر سکون ہو اس کو نون ساکنہ (نْ) کہتے ہیں، اگر نون ساکنہ کے بعد حلق والے حروف (ء ہ ع ح غ خ) آئیں تو نون ساکنہ کو نارمل طریقے پر پڑھیے۔ یہی قاعدہ تنوین (ـًـٍـٌ) میں بھی ہوگا؛ کیوں کہ تنوین میں نون ساکنہ چھپا ہوا ہوتا ہے۔

نوٹ: جن حروف پر حرکت نہ ہو ان حروف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

	نون ساکنہ (نْ)		تنوین ـًـٍـٌ
	ایک لفظ میں	دو لفظوں کے درمیان	
ء	وَيَنْـَٔوْنَ اور وہ سب دور بھاگتے ہیں	اَنْ اٰمِنُوْا کہ تم سب ایمان لاؤ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ درد ناک عذاب
ہ	مِنْهُمْ	وَاِنْ هُمْ	اَسِحْرٌ هٰذَا
ع	اَنْعَمْتَ	فَاِنْ عُدْنَا	سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ
ح	وَانْحَرْ	مِنْ حَسَنَةٍ	عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ
غ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	مِنْ غَيْرٍ	رَبٌّ غَفُوْرٌ
خ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	مِنْ خَيْرٍ	عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ

www.understandquran.com

ورک بک: سبق -42

نیچے دیئے گئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے اور نشان لگا کر بتائیے کہ ان میں راء کو موٹا پڑھا جائے گا یا باریک پڑھا جائے گا۔

الفاظ	موٹا	باریک
اَمْرِ		✓
فِرْعَوْنَ		
قِرْطَاسٍ		
وَرَسُوْلِهٖ		
طَيْرًا		
اَرْسَلْنَا		
وَالْعَصْرِ		
رَبِّكَ		
يَفِرُّ		
اَجْرٍ		

www.understandquran.com

ورک بک: سبق -43

اظہار والے حروف کو تلاش کیجیے اور آیت کے بعد دی گئی خالی جگہ میں لکھیے:

لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۙ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ﴿٣﴾ اَ ________

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ ﴿١٠﴾ ط ________

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ﴿٢﴾ ج ________

نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾ ع ________

فَلَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿٦﴾ ط ________

وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ﴿٤﴾ ع ________

حروفِ حلقی کو تلاش کیجیے اور ان پر دائرہ بنائیے:

خ م ب س ج ع س

ث ق ء غ ہ ط ل ء

س خ ح ا ح ع غ ہ

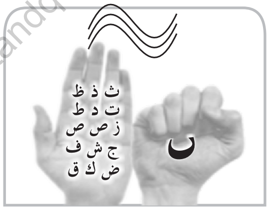

سبق 44

چُھپانا (اِخْفَاء)
(نون ساکنہ و تنوین کو)

اگر نون ساکنہ کے بعد (ف، ث ذ ظ، ت د ط، ز س ص، ج ش، ض ك ق) میں سے کوئی بھی حرف آئے تو نون ساکنہ کو چُھپا کر غنہ کے ساتھ پڑھیے، چُھپنے والے نون پر سکون کی علامت اس طرح دی گئی ہے (ۨ)، تنوین کا بھی یہی قاعدہ ہے، چُھپنے والی تنوین کی علامت اس طرح دی گئی ہے (ـًـٍـٌ)۔

نوٹ: جن حروف پر حرکت نہ ہو ان حروف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

	نون ساکنہ (نْ) ایک لفظ میں	نون ساکنہ (نْ) دو لفظوں کے درمیان	تنوین ـًـٍـٌ
ف	اَنْفُسَهُمْ ان کے نفس	مِنْ فَضْلِهٖ فضل سے اپنے	خَالِدًا فِيْهَا ہمیشہ اس میں
ث	اُنْثٰى	فَمَنْ ثَقُلَتْ	مَآءً ثَجَّاجًا
ذ	اَنْذِرْ	مِنْ ذَكَرٍ	نَفْسٍ ذَآئِقَةُ
ظ	يَنْظُرُ	مِنْ ظَهِيْرٍ	ظِلًّا ظَلِيْلًا
ت	اَنْتَ	مِنْ تَحْتِهَا	فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ
د	عِنْدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ

www.understandquran.com

تنوین ـًـٍـٌ	نون ساکنہ (نْ) دو لفظوں کے درمیان	نون ساکنہ (نْ) ایک لفظ میں	
قَوْمًا طَاغِيْنَ ایک سرکش قوم	مِنْ طِيْنٍ مٹی سے	يَنْطِقُ وہ بولتا ہے	ط
يَوْمَئِذٍ زُرْقًا	مِّنْ زَكٰوةٍ	اَنْزَلَ	ز
قَوْلًا سَدِيْدًا	عَنْ سَبِيْلِ	اَلْاِنْسَانَ	س
عَمَلًا صَالِحًا	مِنْ صِيَامٍ	يُنْصَرُوْنَ	ص
فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ	مَنْ جَآءَ	وَالْاِنْجِيْلَ	ج
نَفْسٌ شَيْـًٔا	مِنْ شَیْءٍ	اَنْشَاَكُمْ	ش
قَوْمًا ضَآلِّيْنَ	وَمَنْ ضَلَّ	مَنْضُوْدٍ	ض
رِزْقٌ كَرِيْمٌ	اِنْ كُنْتُمْ	عَنْكُمْ	ك
عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ	مِنْ قَرِيْبٍ	لَمُنْقَلِبُوْنَ	ق

www.understandquran.com

www.understandquran.com

سبق 45

ملانا (اِدْغام)

(نون ساکنہ و تنوین کو اگلے حرف سے)

قاعدہ - 1: اگر نون ساکنہ کے بعد (ی و م ن) میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکنہ کو اُس حرف سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھیے، نون ساکنہ کو (ی و م ن) سے ملانے کے لیے شدّہ کی علامت اس طرح دی گئی ہے (ّ)، تنوین کا بھی یہی قاعدہ ہے۔

	نون ساکنہ (نْ)	تنوین ـًـٍـٌ
ی	لِمَنْ يَّشَآءُ جس کے لیے وہ چاہتا ہے	لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے
و	مِنْ وَّلِيٍّ	سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ
م	مِنْ مَّآءٍ	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ
ن	مِنْ نِّعْمَةٍ	شَيْءٍ نَّحْنُ

قاعدہ - 2: اگر نون ساکنہ کے بعد لام یا راء آئے تو نون ساکنہ کو لام یا راء سے ملا کر غنہ کے بغیر پڑھیے، تنوین کا بھی یہی قاعدہ ہے۔

ل	مَنْ لَّمْ	يَوْمٌ لَّا
ر	مِنْ رَّبِّكُمْ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

ان چار الفاظ میں نون ساکنہ کو ملا کر مت پڑھیے، بلکہ نارمل پڑھیے، کیونکہ نون ساکنہ کے بعد یاء اور واؤ ایک ہی لفظ میں ہے۔

دُنْيَا، بُنْيَان، صِنْوَان، قِنْوَان

www.understandquran.com

ورک بک: سبق -44

نیچے دی گئیں آیات کو بلند آواز سے پڑھیے اور اخفاء والے حروف کو لکھیے:

آیات	حروف اخفاء
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ	س
سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ	
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ	
الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ	
الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ	
تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ	
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ	
نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ	
اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا	

ہدایت برائے اساتذہ استاذ مختلف طلبہ سے اوپر دی گئی آیتوں کی بلند آواز سے تلاوت کروائے اور پھر طلبہ سے اخفاء کرنے کی وجہ پوچھے۔

www.understandquran.com

ورک بک: سبق -45

نیچے دی گئی آیات کو بلند آواز سے پڑھیے اور ادغام والے حروف کو لکھیے:

حروف ادغام	آیات
ل	وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ
	اَنۡ رَّاٰهُ اسۡتَغۡنٰى
	فَهُوَ فِيۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ
	وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
	وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ
	تَبَّتۡ يَدَآ اَبِيۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ
	اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ يُّتۡرَكَ سُدًى
	فِيۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ
	فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ

ہدایت برائے اساتذہ استاذ مختلف طلبہ سے اوپر دی گئی آیتوں کی بلند آواز سے تلاوت کروائے اور پھر طلبہ سے ادغام کرنے کی وجہ پوچھے۔

www.understandquran.com

سبق 46

بدلنا (اِقْلَاب)

(نون ساکنہ و تنوین کو میم ساکنہ سے)

جب نون ساکنہ کے بعد باء آئے تو نون ساکنہ کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیے، اس کو بتانے کے لیے ایک چھوٹا سا میم (م) نون ساکنہ کے اوپر لکھا جاتا ہے، تنوین کا بھی یہی قاعدہ ہے۔

نون ساکنہ (نْ)		تنوین ـًـٍـٌ
ایک لفظ میں	دو لفظوں کے درمیان	
اَنْۢبَآءِ خبر (جمع)	عَنْۢ بَعْضٍ بعض سے	شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا کوئی گواہ ہمارے درمیان
اَنْۢبِيَآءَ	وَمَنْۢ بَلَغَ	اَبَدًاۢ بِمَا
يَنْۢبَغِي	مِنْۢ بَعْدِ	اُمَّةٍۢ بِشَهِيْدٍ
لِجَنْۢبِهٖ	فَاِنْۢ بَغَتْ	مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ
تُنْۢبِتُ	لَمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ	خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ
سُنْۢبُلَةٍ	لَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ	صُمٌّۢ بُكْمٌ

www.understandquran.com

سبق 47

چھوٹا نون (نون قطنی)

اگر تنوین کے بعد ہمزۂ وصل (وہ ہمزہ جو ملا کر پڑھتے وقت گر جاتا ہے) آئے تو تنوین کو ایک چھوٹے نون سے بدل دیجیے، اس چھوٹے نون کو "نون قطنی" کہتے ہیں، اس چھوٹے نون کے نیچے ہمیشہ ایک زیر ہوتا ہے اور یہ چھوٹا نون دو لفظوں کو ملا کر پڑھتے وقت ہی آتا ہے۔

يَوْمَئِذِ ٱلْحَقُّ	نُوحُ ٱبْنَهُ 40+
قَوْمًا ٱللّٰهُ	وَأَمْوَالُ ٱقْتَرَفْتُمُوهَا
كَرَمَادِ ٱشْتَدَّتْ	خَيْرًا ٱلْوَصِيَّةُ

اگر آپ ایسی آیت پڑھ رہے ہوں جس کے آخری لفظ پر تنوین ہے اور اس آیت کو آپ دوسری آیت سے ملا کر پڑھنا چاہتے ہوں جس کے شروع میں ہمزۂ وصل ہو تو دوسری آیت کے شروع میں چھوٹا نون لگا کر پڑھیے، جیسے:

مُّرْتَابٌ ﴿٣٤﴾ ج صلے ٱلَّذِينَ

جب آپ آیت پر رکیں تو	جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو
مُّرْتَابٌ ﴿٣٤﴾ ج صلے ٱلَّذِينَ	مُّرْتَابُ ﴿٣٤﴾ ج صلے ٱلَّذِينَ

إِلَّا نُفُورًا ﴿٤٢﴾ لا ٱسْتِكْبَارًا

جب آپ آیت پر رکیں تو	جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو
إِلَّا نُفُورًا ﴿٤٢﴾ لا ٱسْتِكْبَارًا	إِلَّا نُفُورَ ﴿٤٢﴾ لا ٱسْتِكْبَارًا

هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝١ لا اِلَّذِیْ

جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو	جب آپ آیت پر رکیں تو
هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝١ لا اِلَّذِیْ	هُمَزَةٍ لُّمَزَة ۝١ لا اَلَّذِیْ

عَذَابًا اَلِیْمَا ۝١٣٨ لا اِلَّذِیْنَ

جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو	جب آپ آیت پر رکیں تو
عَذَابًا اَلِیْمَ ۝١٣٨ لا اِلَّذِیْنَ	عَذَابًا اَلِیْمَا ۝١٣٨ لا اَلَّذِیْنَ

مُّنِیْبِ ۝٣٣ لا اِدْخُلُوْهَا

جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو	جب آپ آیت پر رکیں تو
مُّنِیْبِ ۝٣٣ لا اِدْخُلُوْهَا	مُّنِیْب ۝٣٣ لا اُدْخُلُوْهَا

www.understandquran.com

ورک بک: سبق-46

تنوین کے بعد "ب" ہمیشہ دوسرے لفظ ہی میں آتی ہے، لیکن نون ساکن کے بعد کبھی اسی لفظ میں آتی ہے تو کبھی دوسرے لفظ میں آتی ہے۔ نیچے دیے گئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے اور پھر انہیں مناسب خانوں میں لکھیے:

صُمٌّۢ بُكْمٌ　　اَنْۢبَآءِ　　فَاِنْۢ بَغَتْ　　يَنْۢبَغِي

عَنْۢ بَعْضٍ　　خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ　　سُنْۢبُلَةٍ　　وَمَنْۢ بَلَغ

اَبَدًاۢ بِمَا　　تُنْۢبِتُ　　مِنْۢ بَعْدِ　　اُمَّةٍۢ بِشَهِيْدٍ

نون ساکنہ (نْ)		تنوین ـًـٍـٌ
ایک لفظ میں	دو لفظوں کے درمیان	
اَنْۢبَآءِ	وَمَنْۢ بَلَغ	خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ

www.understandquran.com

www.understandquran.com

ورک بک: سبق - 47

سوال: نون قطنی کسے کہتے ہیں؟

جواب:

نیچے دیئے گئے آیات کے ٹکڑوں کو غور سے دیکھیے اور پھر ٹیبل میں ان کو پڑھنے کا طریقہ لکھیں:

مُّرْتَابُ ﴿٣٤﴾ جۘ صلے اِلَّذِيْنَ

جب آپ آیت پر رکیں تو	جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو

هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿١﴾ لا اِلَّذِىْ

جب آپ آیت پر رکیں تو	جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣٨﴾ لا اِلَّذِيْنَ

جب آپ آیت پر رکیں تو	جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو

مُّنِيْبِ ﴿٣٣﴾ لا اِدْخُلُوْهَا

جب آپ آیت پر رکیں تو	جب آپ اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو

سبق 48

ساقط حروف

قرآن مجید میں کئی مقامات پر " و ی ا " لکھے تو جاتے ہیں لیکن پڑھے نہیں جاتے،ان کے کچھ قواعد ہیں:

قاعدہ-1: اگر زبر، زیر یا پیش کے بعد بغیر حرکت والے " و ی ا " ہو اور اس کے بعد والے حرف پر سکون یا شدّہ ہو تو زبر، زیر یا پیش کو سکون یا شدّہ سے ملا کر پڑھا جائے گا اور درمیان کے تمام حروف چھوڑ دیئے جائیں گے۔

فَالْيَوْمَ فَلْيَوْمَ	وَالْقَمَرَ وَلْقَمَرَ	وَالشَّمْسَ وَشَّمْسَ
فِى الْاَرْضِ فِ لْاَرْضِ	عَلَى اللّٰهِ عَلَ اللّٰهِ	اِلَى الَّذِيْنَ اِلَ لَّذِيْنَ
يَكَادُ الْبَرْقُ يَكَادُ لْبَرْقُ	عِيْسَى ابْنَ عِيْسَ بْنَ	فَتَرَى الَّذِيْنَ فَتَرَ لَّذِيْنَ

قاعدہ-2: اگر الف پر چھوٹا سا حلقہ (گول دائرہ) ہو تو اس الف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

اَفَا۟ئِنْ اَفَئِنْ	لِشَا۟ىْءٍ لِشَىْءٍ	وَمَلَا۟ئِهٖ وَمَلَئِهٖ
ثَمُوْدَا۟ ثَمُوْدَ	لِتَتْلُوَا۟ لِتَتْلُوَ	لَنْ نَّدْعُوَا۟ لَنْ نَّدْعُوَ

www.understandquran.com

لَاْ اِلَى اللّٰهِ	وَلَاْ اَوْضَعُوْا	نَبَاْئِ الْمُرْسَلِيْنَ
لَاِلَ اللّٰهِ	وَلَاَوْضَعُوْا	نَبَئِ الْمُرْسَلِيْنَ

قاعدہ- 3 : اَنَا کو اَنَ پڑھنا چاہیے، البتہ اگر اَنَا پر وقف کیا جائے تو اس وقت الف مد پڑھا جائے گا۔

اَنَا	وَاَنَا	فَاَنَا
اَنَ	وَاَنَ	فَاَنَ

قاعدہ-4: اگر کھڑا زبر کے بعد ی بغیر کسی علامت کے ہو تو اس کو نہیں پڑھا جائے گا۔ (یہ قاعدہ سبق نمبر 21 میں بھی گزر چکا ہے)

مَاْوٰى	مُوْسٰى	عِيْسٰى
مَاْوٰ	مُوْسٰ	عِيْسٰ

قاعدہ-5: جس حرف پر کوئی علامت نہ ہو اس حرف کو نہیں پڑھا جائے گا۔ (علامت نہیں تو آواز نہیں)

اَلْحَيٰوةِ	الصَّلٰوةَ	الزَّكٰوةَ
اَلْحَيٰةِ	الصَّلٰةَ	الزَّكٰةَ
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ	اُولٰٓئِكَ	وَلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ
وَاُلُلْاَرْحَامِ	اُلٰٓئِكَ	وَلَاُصَلِّبَنَّكُمْ

www.understandquran.com

www.understandquran.com

سبق 49

اعادۂ اسباق – 36 تا 48

مَا شَآءَ اللّٰهُ!

هٰذَا یہ	هٰٓؤُلَآءِ یہ سب	ذٰلِكَ وہ	اُولٰٓئِكَ وہ سب
اَلرَّحِيْمُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْكَرِيْمُ
عَنْكُمْ	وَاَنْتُمْ	اُنْزِلَ	اِنْسَانٌ
اَلْاَمْرُ	اَلْاٰيٰتِ	اَلنَّبِىُّ	اَلسَّاعَةُ
مِنْ وَّلِيٍّ	مِنْ نِّعْمَةٍ	وَمَنْ مَّعَهٗ	وَقُلْ رَّبِّ
قَوْلًا سَدِيْدًا	شَيْءٍ قَدِيْرٌ	كَبِيْرًا	فِيْهَآ اَبَدًا
اِسْرَآءِيْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	اَلْحَآقَّةُ	كٓهٰيٰعٓصٓ

ہدایت برائے اساتذہ پہلے استاذ طلبہ کو اوپر دیے گئے تمام الفاظ پڑھائے اور پھر مختلف طلبہ سے الگ الگ الفاظ سے متعلق سوال کرے کہ ان میں تجوید کا کون سا قاعدہ جاری ہوتا ہے۔

ورک بک:سبق -48

نیچے دیے گئے الفاظ میں کوئی بھی رنگ بھریئے؛ البتہ جو حروف نہیں پڑھے جاتے ہیں ان میں صرف بلو(blue)رنگ بھریئے:

فَالْيَوْمَ	لِشَاىْءٍ	مَاْوٰى
لِتَتْلُوَاْ	مُوْسٰى	اُولٰٓئِكَ
عِيْسٰى	عَلَى اللّٰهِ	لِتَتْلُوَاْ
اَلزَّكٰوةَ	وَمَلَاْئِهٖ	وَالْقَمَرَ

www.understandquran.com

www.understandquran.com

ورک بک: سبق-49

نیچے دیے گئے الفاظ کے سامنے ان میں جاری ہونے والے قواعد پر دائرہ بنائیے:

.1	نَاقَةُ اللهِ	شمسی حروف	موٹی راء	لام جلالہ
.2	مِنۡهُمۡ	بتانا (اظہار)	چھپانا (اخفاء)	ملانا (ادغام)
.3	وَالۡفُلۡكِ	سکون	قمری حروف	مد
.4	كُنۡتُ	ملانا (ادغام)	ساقط حروف	چھپانا (اخفاء)
.5	اِسۡرَآءِيۡلَ	مد متصل	مد لازم	مد منفصل
.6	مِنۡ نِّعۡمَةٍ	ملانا (ادغام)	چھپانا (اخفاء)	بدلنا (اقلاب)
.7	تُنۡبِتُ	بدلنا (اقلاب)	شمسی حروف	سکون
.8	اَلنَّبِيُّ	یاء مد	ملانا (ادغام)	شمسی حروف
.9	لِلذِّكۡرِ	موٹی راء	باریک راء	شمسی حروف
.10	اَلۡاَمۡرُ	قمری حروف	موٹی راء	مد منفصل

www.understandquran.com

سبق
50

دورانِ تلاوت رکنے اور شروع کرنے کے قاعدے

تلاوت کرتے وقت جب آپ سانس لینے کے لیے رکتے ہیں تو اس کو "وقف" کہا جاتا ہے، وقف کرتے وقت یہ کوشش کیجیے کہ آپ ایسی جگہ رکیں جہاں آیت کے معنی میں کوئی خرابی پیدا نہ ہو اور آواز بالکل توڑ کر سانس لیجیے، اور وقف کرنے میں نیچے دیے گئے قاعدوں کا خیال رکھیے۔

قاعدہ-1: اگر آخری حرف پر زبر، زیر یا پیش ہو تو وقف کرنے کی صورت میں وہ ساکن ہو جائے گا۔ ـَـ ـِـ ـُـ ← ـْـ

ـَـ	شَكَرَ	←	شَكَرْ
ـِـ	وَالْعَصْرِ	←	وَالْعَصْرْ
ـُـ	وَالْفَتْحُ	←	وَالْفَتْحْ

قاعدہ-2: اگر آخری حرف پر کھڑا زبر ہو تو اس کو ویسے ہی پڑھیے، البتہ کھڑی زیر یا الٹا پیش ہو تو وہ ساکن ہو جائے گا۔

ـٰـ	طٰهٰ	←	طٰهٰ
	مَاْوٰى	←	مَاْوٰى
ـٖـ	رَبِّهٖ	←	رَبِّهْ
	بِهٖ	←	بِهْ
ـٗـ	رَبُّهٗ	←	رَبُّهْ
	لَهٗ	←	لَهْ

www.understandquran.com

قاعدہ-3: اگر آخری حرف یا اس سے پہلے والے پر دوزبر ہو تو ایک زبر کے ساتھ الف مد کی مقدار میں پڑھا جائے گا۔
اور اگر دوزیر یا دوپیش ہو تو ساکن کر دیا جائے گا۔

ـً ـٍ ـٌ ← ـَا ـْ ـْ

ـًا	تَوَّابًا	←	تَوَّابَا
ءً	مَاءً	←	مَاءَا
ـًى	هُدًى	←	هُدٰى
	مُسَمًّى	←	مُسَمّٰى
ـٍ	بِنَهَرٍ	←	بِنَهَرْ
ـٌ	بَشَرٌ	←	بَشَرْ

قاعدہ-4: آخری حرف پر شدّہ ہو تو اس کے تین قاعدے ہیں:

4a: اگر آخری حرف پر شدّہ کے ساتھ زبر، زیر یا پیش ہو تو صرف شدّہ پر رک جایئے۔

ـّ

ـّ	اَلْمُسْتَقَرُّ	←	اَلْمُسْتَقَرّ
ـّ	اَلسَّامِرِيُّ	←	اَلسَّامِرِيّ

4b : اگر آخری حرف میم یا نون ہو اور ان پر زبر، زیر، پیش کے ساتھ شدّہ ہو تو بغیر حرکت کے غنہ کے ساتھ رک جائیے۔

مّ	اَلْغَمِّ	←	اَلْغَمّ
نّ	جَآنٌّ	←	جَآنّ

4c : اگر آخر میں قلقلہ والے حروف میں سے کوئی ایک حرف آئے اور ان پر زبر، زیر یا پیش کے ساتھ شدّہ ہو تو مضبوط قلقلہ کرتے ہوئے رک جائیے۔

قّ طّ بّ جّ دّ ← قّ طّ بّ جّ دّ

ـّـ	بِالْحَقِّ	←	بِالْحَقّ
	فِى الْحَجِّ	←	فِى الْحَجّ
	تَبَّ	←	تَبّ

قاعدہ-5: اگر آخری حرف ساکن ہو تو اس کو ویسا ہی پڑھیے۔

ـْـ

ـْـ	اَعْمَالَهُمْ	←	اَعْمَالَهُمْ
	حِسَابِيَهْ	←	حِسَابِيَهْ

www.understandquran.com

www.understandquran.com

وقف کے چار خاص قاعدے

قاعدہ-1: عربی زبان میں گول تاء(ۃ) مؤنث کے لیے استعمال ہوتی ہے،مثلاً: مُسْلِمَةٌ، مُؤْمِنَةٌ، صَالِحَةٌ۔

اگر آپ ایسی گول تاء(ۃ) والے لفظ پر رکیں تو گول تاء(ۃ) کو ہ میں بدل کر ساکن کر دیجیے۔ ةَ ةِ ةُ ← هْ هْ هْ

ةَ	اَلْقَاضِيَةَ	←	اَلْقَاضِيَهْ
ةِ	اَلْقِيَامَةِ	←	اَلْقِيَامَهْ
ةُ	اَلْقَارِعَةُ	←	اَلْقَارِعَهْ

ةً ةٍ ةٌ ← هْ هْ هْ

ةً	مُسْلِمَةً	←	مُسْلِمَهْ
ةٍ	رَاضِيَةٍ	←	رَاضِيَهْ
ةٌ	هَاوِيَةٌ	←	هَاوِيَهْ

قاعدہ-2: اگر آخر میں مد اصلی (الف مد، یاء مد یا واؤ مد) ہو تو اس پر ویسا ہی مد کرتے ہوئے رک جایئے۔ ـَا ـِی ـُوْ

ـَا	هٰذَا	←	هٰذَا
ـِی	لِذِكْرِی	←	لِذِكْرِی
ـُوْ	وَاعْبُدُوْا	←	وَاعْبُدُوْا

قاعدہ-3: اگر آخری حرف سے پہلے مدا صلی (الف مد، یاء مد یا واؤمد) آئے تو مدا صلی (الف مد، یاء مد یا واؤمد) کو دو، چار یا چھ حرکات کے برابر کھینچتے ہوئے آخری حرف کو ساکن کر دیجیے، یہ عام طور پر آیت کے ختم پر آتا ہے۔

ـَا+ ـِيْ+ ـُوْ+ ⬅ ـَا+ ـِيْ+ ـُوْ+

ـَا+	تُكَذِّبٰنِ	←	تُكَذِّبٰنْ
ـِيْ+	اَلرَّحِيْمِ	←	اَلرَّحِيْمْ
ـُوْ+	فَيَكُوْنُ	←	فَيَكُوْنْ

قاعدہ-4: اگر آخری حرف سے پہلے نرم واؤ یا نرم یاء آئے تو نرم واؤ یا نرم یاء کو دو، چار یا چھ حرکات کے برابر کھینچتے ہوئے آخری حرف کو ساکن کر دیجیے۔

ـَيْـ+ ـَوْ+ ⬅ ـَيْـ+ ـَوْ+

ـَيْـ+	وَالصَّيْفِ	←	وَالصَّيْفْ
ـَوْ+	خَوْفٍ	←	خَوْفْ

www.understandquran.com

وقف کے بعد دوبارہ تلاوت شروع کرنے کے قاعدے

عام طور پر ہر آیت کے پہلے حرف پر کوئی نہ کوئی حرکت ضرور ہوتی ہے، جیسے: اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢ البتہ کوئی لفظ الف سے شروع ہو تو اس وقت کچھ مشکل ہوتی ہے؛ کیونکہ شروع میں الف آئے تو اس کی کوئی آواز نہیں ہوتی، ایسے الف کو ہمزۂ وصل کہا جاتا ہے اور اس کے چند قاعدے ہیں:

قاعدہ-1: اگر کوئی لفظ الف اور لام (اَلْ ، اَلّ) کے ساتھ شروع ہوتا ہے تو الف پر زبر لگا کر تلاوت شروع کیجیے۔

الْحَمْدُ ←	اَلْحَمْدُ
الَّذِی ←	اَلَّذِی
الَّذِيْنَ ←	اَلَّذِيْنَ

مثالیں:

اَ سے شروع کیجیے۔	وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ -- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ
اَ سے شروع کیجیے۔	شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ -------- اَلَّذِیٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ
اَ سے شروع کیجیے۔	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِی السَّبْتِ -------- اَلَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِی السَّبْتِ

قاعدہ-2: اگر کوئی لفظ الف اور کوئی ساکن حرف سے شروع ہوتا ہو اور اس کے بعد والے حرف پر زبر یا زیر ہو تو الف کو زیر لگا کر تلاوت شروع کیجیے، جیسے:

اذْهَبْ	← اِذْهَبْ
اضْرِبْ	← اِضْرِبْ

مثالیں:

اِ سے شروع کیجیے۔

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

-- اِذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

اِ سے شروع کیجیے۔

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ

-- اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ

قاعدہ-3: اگر کوئی لفظ الف اور کوئی ساکن حرف سے شروع ہوتا ہو اور اس کے بعد والے حرف پر پیش ہو تو الف کو بھی پیش لگا کر پڑھیے، جیسے:

اشْكُرْ ← اُشْكُرْ

اُ سے شروع کیجیے۔

اَنِ اشْكُرْ لِىْ وَلِوَالِدَيْكَ

-- اُشْكُرْ لِىْ وَلِوَالِدَيْكَ

قاعدہ-4: شدّہ کے لیے بھی یہی قاعدے ہوں گے، جیسے:

اتَّبَعُوْا ← اِتَّبَعُوْا

اتِّبَاعَ ← اِتِّبَاعَ

اتُّبِعُوْا ← اُتُّبِعُوْا

www.understandquran.com

www.understandquran.com

تلاوت کے دوران رکنے کی علامتیں

قرآن مجید میں تلاوت کرتے وقت رکنے کی جو علامتیں دی گئی ہیں ان کا مقصد یہ ہے کہ آپ صحیح تلاوت کریں ، رکنے کی وجہ سے آیتوں کے معنیٰ ومفہوم میں کوئی غلطی نہ ہو اور پڑھنے ، سننے والوں کو قرآن آسانی کے ساتھ سمجھ میں آئے۔ نیچے ہر علامت کی ایک مثال دی گئی ہے، اگر کہیں ایک سے زائد علامتیں ہو تو سب سے اوپر والی علامت کا خیال کیا جائے گا۔

علامت	معنیٰ	تشریح	مثالیں
م	ضروری	یہاں آپ کو ٹھہرنا لازم ہے ورنہ معنیٰ میں غلطی ہو جائے گی	لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا
○	آیت کے ختم پر چھوٹا سا دائرہ	یہاں رکنا نبی کریم ﷺ کی سنت ہے	وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ (51)
سکتہ س	رکنا	سانس توڑے بغیر دو حرکت کے برابر ٹھہرنا چاہیے	وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾
وقفة	وقفہ، رکنا	سانس توڑے بغیر دو حرکت سے زیادہ ٹھہرنا چاہیے	رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۣ وَاغْفِرْ لَنَا ۣ وَارْحَمْنَا ۣ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾
مع مع	تین نقطوں کی جوڑی	کسی ایک پر رکنا چاہیے	ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ
ط	رکنا	یہاں پر ٹھہرنا بہتر ہے	يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾
قف	رکنا	یہاں رکنا چاہیے	اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾

www.understandquran.com

مثالیں	تشریح	معنی	علامت
يُخْدِعُوْنَ اللهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	یہاں اختیار ہے چاہے تو رکیے یا مت رکیے	اجازت ہے	ج، صل
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢	یہاں اختیار ہے چاہے تو رکیے یا مت رکیے	دائرہ پر لَا	۝ لَا
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ۝٤١	تلاوت جاری رکھنا بہتر ہے		ز
فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠			ص
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝١١٢			ق
وَاللهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ			ج
اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖ			صلے
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٣٢	یہاں پر رکنے سے معنی میں خرابی پیدا ہو گی، اگر مجبوری میں یہاں پر رک جائیں تو پیچھے سے یا شروع آیت سے پڑھنا چاہیے	رکنا نہیں ہے	لا

www.understandquran.com

ورک بک: سبق -50

نیچے دائیں جانب تلاوت کے دوران رکنے کی علامتیں اور بائیں جانب ان کی تشریح دی گئی ہے، پنسل کی مدد سے لائن کھینچ کر علامت کو اس کی صحیح تشریح سے ملایئے:

علامت	تشریح
سکتہ س	یہاں آپ کو ٹھہرنا لازم ہے ورنہ معنیٰ میں غلطی ہو جائے گی
○	کسی ایک پر رکنا چاہیے
م	یہاں پر رکنے سے معنیٰ میں خرابی پیدا ہو گی، اگر مجبوری میں یہاں پر رک جائیں تو پیچھے سے یا شروع آیت سے پڑھنا چاہیے
وقفة	یہاں اختیار ہے چاہے تو رکیے یا مت رکیے
۟ (لا over ○)	یہاں پر ٹھہرنا بہتر ہے
مع ۛ مع ۛ	سانس توڑے بغیر دو حرکت سے زیادہ ٹھہرنا چاہیے
ط	سانس توڑے بغیر دو حرکت کے برابر ٹھہرنا چاہیے
لا	یہاں رکنا نبی کریم ﷺ کی سنت ہے

www.understandquran.com

قرآن مجید میں بار بار آنے والے 20 الفاظ

نیچے ٹیبل میں 20 ایسے الفاظ دیے گئے ہیں جو قرآن مجید کے مجموعی الفاظ کا 25% بنتے ہیں۔ یہ تمام الفاظ کتاب میں اپنی اصلی شکل میں پڑھائے جاچکے ہیں گئے ہیں، ان الفاظ کے معانی بچوں کو یاد کروائے جائیں اور ان کو دہرایا جائے۔ بچوں کو یہ الفاظ آسانی سے یاد رہیں اور انہیں قرآن میں یہ الفاظ تلاش کرنے میں آسانی ہو اس لیے ان الفاظ کی مختلف شکلوں کی مشق بھی نیچے دی گئی ہے۔

ان 20 الفاظ کے شروع میں "وَ" اور "فَ" بہت بار آئے ہیں اس لیے ان الفاظ کی "وَ" اور "فَ" کے ساتھ بھی مشق کروائی گئی ہے۔

لفظ (اصلی شکل میں)		واو کے ساتھ		فاء کے ساتھ	
مِنْ	سے	وَمِنْ	اور سے	فَمِنْ	پس سے
مَا	نہیں، کیا، جو	وَمَا	اور نہیں، اور کیا، اور جو	فَمَا	پس نہیں، پس کیا، پس جو
لَا	نہیں	وَلَا	اور نہیں	فَلَا	پس نہیں
فِي	میں	وَفِي	اور میں	فَفِي	پس میں
الَّذِينَ	وہ سب جو	وَالَّذِينَ	اور وہ سب جو	فَالَّذِينَ	پس وہ سب جو
إِنَّ	بیشک	وَإِنَّ	اور بیشک	فَإِنَّ	پس بیشک
عَلٰى	پر	وَعَلٰى	اور پر	فَعَلٰى	پس پر
إِلَّا	سوائے	وَإِلَّا	اور سوائے	فَإِلَّا	پس سوائے
إِنْ	اگر، نہیں	وَإِنْ	اور اگر، اور نہیں	فَإِنْ	پس اگر، پس نہیں
أَنْ	کہ	وَأَنْ	اور کہ	فَأَنْ	پس کہ
إِلٰى	طرف	وَإِلٰى	اور طرف	فَإِلٰى	پس طرف
إِذَا	جب	وَإِذَا	اور جب	فَإِذَا	پس جب
اللّٰه	اللہ	وَاللّٰه	اور اللہ	فَاللّٰه	پس اللہ
مَنْ	کون	وَمَنْ	اور کون	فَمَنْ	پس کون
هُوَ	وہ	وَهُوَ	اور وہ	فَهُوَ	پس وہ
الْأَرْض	زمین	وَالْأَرْض	اور زمین	فَالْأَرْض	پس زمین
هُمْ	وہ سب	وَهُمْ	اور وہ سب	فَهُمْ	پس وہ سب
رَبّ	رب	وَرَبّ	اور رب	فَرَبّ	پس رب
قَالَ	اس نے کہا	وَقَالَ	اور اس نے کہا	فَقَالَ	پس اس نے کہا
كَانَ	وہ ہے، وہ تھا	وَكَانَ	اور وہ ہے، اور وہ تھا	فَكَانَ	پس وہ ہے، پس وہ تھا

شروع اور آخر میں جڑ کر آنے والے الفاظ

عربی زبان میں بہت سارے الفاظ ایسے ہیں جو کسی لفظ کے شروع میں یا آخر میں جڑ کر آتے ہیں۔ نیچے ٹیبل میں 12 ایسے الفاظ دیے گئے ہیں جو کسی لفظ کے شروع میں جڑ کر آئے ہیں، یہ پورے قرآن مجید میں کم و بیش 22500 مرتبہ (یعنی ہر دو لائن میں تقریباً پانچ بار) آئے ہیں۔ اسی طرح 10 ایسے الفاظ دیے گئے ہیں جو کسی لفظ کے آخر میں جڑ کر آتے ہیں، یہ الفاظ قرآن مجید میں کم و بیش 8100 مرتبہ (یعنی تقریباً ہر لائن میں ایک بار) آئے ہیں۔ گویا مجموعی طور پر یہ 22 الفاظ قرآن مجید میں تقریباً 31000 بار آئے ہیں۔

شروع میں جڑے ہوئے الفاظ		
وَ	وَيَوْمَ	وَأَشْهَدُ
فَـ	فَأُولَٰئِكَ	فَرَجَعَ
بِـ	بِنِعْمَةٍ	بِرَحْمَةٍ
لِـ	لِبَلَدٍ	لِيَعْلَمَ
كَـ	كَعَصْفٍ	كَمَثَلِ
أَ	أَأَنْتُمْ	أَرَءَيْتَ
الْـ	اَلْحَمْدُ	اَلْآخِرَةَ
وَالْـ	وَالْعَصْرِ	وَالشَّمْسِ
فَالْـ	فَالْيَوْمَ	فَالْحَقُّ
بِالْـ	بِالْحَقِّ	بِالصَّبْرِ
لِلْـ	لِلْقَمَرِ	لِلْحَقِّ
أَفَـ	أَفَسِحْرٌ	أَفَرَءَيْتَ

آخر میں جڑے ہوئے الفاظ		
ـهُ / هُ	عَبْدُهُ	حَمِدَهُ
ـهُمْ	كَيْدُهُمْ	أَطْعَمَهُمْ
ـكَ	عَلَيْكَ	أَعْطَيْنٰكَ
ـكُمْ	دِيْنُكُمْ	جَعَلَكُمْ
ـيْ	رَبِّيْ	صَدْرِيْ
ـنَا	رَبَّنَا	اِهْدِنَا
ـهَا	مَوْتِهَا	خَلَقَهَا
ـهِ	فَضْلِهِ	يَهْدِيَهُ
ـهِمْ	رَبِّهِمْ	تَرْمِيْهِمْ
ـنِيْ	أَعِنِّيْ	اِجْعَلْنِيْ
-	-	-
-	-	-

شروع اور آخر میں جڑے ہوئے الفاظ	
وَ ـ كَ	وَرَبُّكَ
فَـ ـ هُمْ	فَجَعَلَهُمْ
بِـ ـ نَا	بِاٰيٰتِنَا
لِـ ـ كَ	لِرَبِّكَ
كَـ ـ كُمْ	كَخِيْفَتِكُمْ
أَ ـ كَ	أَصَلٰوتُكَ
فَـ ـ هَا	فَجَعَلْنٰهَا
لِـ ـ هٖ	لِرَبِّهٖ
-	-
-	-
-	-
أَفَـ ـ نَا	اَفَتُهْلِكُنَا

www.understandquran.com

تجوید کی عملی مشق -1

ماشاءاللہ آپ قرآن کی تلاوت کے بنیادی قواعد سیکھ چکے ہیں، اب ان کی عملی مشق اور صحیح طریقہ پر قرآن کی تلاوت کرنے کے لیے آگے کے صفحات پر سورہ فاتحہ اور چاروں قل (سورۂ اخلاص، سورۂ کافرون، سورۂ فلق اور سورۂ ناس) دیے گئے ہیں، یہ وہی سورتیں ہیں جو ہم عام طور پر نمازوں اور دیگر اوقات میں پڑھتے ہیں۔

البتہ ان ہدایات پر ضرور توجہ دیں:

- پہلے خانے میں ہر لفظ کے نیچے وہ حروف بتائے گئے ہیں جن میں عام طور پر غلطی ہو سکتی ہے۔
- دوسرے خانے میں ہر لفظ کے نیچے تجوید کے وہ قاعدے لکھے گئے ہیں جن میں غلطی یا بھول ہو سکتی ہے۔

تجوید کے قاعدے، مخارج اور نیچے دیے ہوئے خانوں میں دیگر ہدایات کے لیے ان باتوں کا خیال رکھیں:

- 2,4+ یعنی رکنے کے تین طریقے: آپ دو حرکت، چار حرکت یا پانچ تا چھ حرکت کے ساتھ رک سکتے ہیں۔
- اسی طرح قلقلہ، مدِ متصل، مدِ منفصل کا اور خاص طور پر ہمزہ کا خیال رکھیں، عام طور پر لوگ الف کی حرکت مثلاً (اَ، اِ، اُ، ءَ ءِ ءُ ؤُ ئَ) پڑھنے کے دوران ہمزہ کے جھٹکے کو درست ادا نہیں کرتے ہیں۔
- عربی کے راء کو انگریزی کے R کی طرح مت پڑھیے، انگریزی R کی آواز بہت دھندلی ہوتی ہے اور عربی راء کی آواز واضح ہوتی ہے۔
- مد اصلی (الف مد، یاء مد یا واؤ مد) کو صاف ادا کریں۔

www.understandquran.com

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ
اَ ہمزہ کو صاف ادا کریں، ع، ذ		شَیْ، ط	ر کو انگریزی کے R جیسا نہ پڑھیں
عُوْ میں حرفِ مد	ل باریک	ط موٹا اونچا، طا میں حرفِ مد	رَ موٹا، 2,4+

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ١
		ر، ح	ر، ح
	ل باریک	رَ موٹا	رَ موٹا، حِیْ حرف مد، 2,4+

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۲ لا
اَ ہمزہ کو صاف ادا کریں، ح		ر کو انگریزی کے R جیسا نہ پڑھیں	ع
دُ کو معروف پڑھیے	ل باریک	رَ موٹا	عَا میں حرف مد، 2,4+

الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ۳ لا	مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ ٤ ط
ر، ح	ر، ح			
رَ موٹا	رَ موٹا	مَا میں حرف مد	یَوْ نرم	دِیْ حرف مد، 2,4+

اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَاِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ ٥ ط
اِ ہمزہ کو صاف ادا کریں ، ی	ع	اِ ہمزہ کو صاف ادا کریں ، ی	ع
یَا میں حرف مد	ع باریک	یَا میں حرف مد	2,4+

اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ ٦ ط
اِ ہمزہ کو صاف ادا کریں ، ھ	ص، ر انگریزی کے R کے جیسا نہ پڑھیں، ط	س، ق
	رَا میں حرف مد، رَا موٹا، ص ط موٹا اونچا	ق اونچا، 2,4+

صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ ۵ لا
	ذ	ع اور ن کو صاف ادا کریں	ع
رَا موٹا، ص ط موٹا اونچا	ذِیْ میں حرف مد		لَیْ نرم

غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۷ ط
غ	غ، ض	ع	ض
غ اونچا، غَیْ نرم	ضُوْ میں حرف مد	لَیْ نرم	ض میں مد لازم، 2,4+

سُوْرَةُ الْكَافِرُوْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا		الْكٰفِرُوْنَ ١ لا
ق	یَا، اَ ہمزہ کو صاف ادا کریں		
ق اونچا	یٰٓا پر مد منفصل	کا، رُوْ میں حرف مد	2,4+

لَآ	اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ ٢ لا	
	اَ ہمزہ کو صاف ادا کریں، ع		ع	
لَآ مد منفصل		مَا میں حرفِ مد	دُوْ میں حرفِ مد	2,4+

وَلَآ اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ اَعْبُدُ ٣ ج	
وَ، اَ دونوں کو صاف ادا کریں	ع	اَ، ع	
نْ پر اخفاء	عٰ اور دُوْ دونوں میں حرفِ مد	مَآ مد منفصل	د پر رکنے کے وقت قلقلہ

وَلَآ اَنَا		عَابِدٌ مَّا	عَبَدْتُّمْ ٤ لا
وَ، اَ دونوں کو صاف ادا کریں		ع	ع
لَآمد منفصل	اَنَا کو اَنَ جیسا پڑھیں	مّ ادغام کے ساتھ غنہ 2 حرکت کے برابر	عَبَدْتُّم ادغام

وَلَآ اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ	اَعْبُدُ ٥ ط
و، اَ دونوں کو صاف ادا کریں	ع		اَ عْ دونوں کو صاف ادا کریں،
نْ اخفاء 2 حرکت کے برابر	عٰ میں حرفِ مد	مد	د پر رکنے کے وقت قلقلہ

لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَلِيَ	دِيْنِ ٦ ع	
	مْ	مْ کے بعد و کو صاف ادا کریں		
	دِیْ میں حرفِ مد		دِیْ میں حرفِ مد،	2,4+

www.understandquran.com

www.understandquran.com

سُوْرَةُ الْإِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ ج ١
ق	هـ، وَ		اَ ہمزہ کو صاف ادا کریں، ح
ق اونچا		ل موٹا	د پر رکتے وقت قلقلہ

اَللّٰهُ	الصَّمَدُ ج ٢	لَمْ	يَلِدْ ۙ لا	وَلَمْ	يُوْلَدْ لا ٣
ل	ص	م صاف ادا کریں		وَ، مْ	يُوْ میں حرفِ مد
ل موٹا	ص موٹا اونچا، د پر رکتے وقت قلقلہ		د پر قلقلہ		د پر رکتے وقت قلقلہ

وَلَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ ع ٤
وَ، مْ			وًَ	اَ ہمزہ کو صاف ادا کریں، ح
		ہٗ میں حرفِ مد		د پر رکتے وقت قلقلہ

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ لا ١
ق	اَ ہمزہ کو صاف ادا کریں ع، ذ	ر	ق
ق اونچا	عُوْ میں حرفِ مد	ر موٹا	ق پر رکتے وقت قلقلہ

مِنْ شَرِّ		مَا	خَلَقَ لا ٢
ر کو انگریزی R جیسا نہ پڑھیں			خ، ق اونچا
نْ اخفاء 2 حرکت کے برابر	رِ باریک	مَا میں حرفِ مد	ق پر رکتے وقت قلقلہ

وَمِنْ شَرِّ		غَاسِقٍ	اِذَا وَقَبَ لا ٣
شَ، ر کو انگریزی R جیسا نہ پڑھیں		غ، ق	اِ ہمزہ کو صاف ادا کریں، ذ، ق
نْ اخفاء 2 حرکت کے برابر	رِ باریک	غ اونچا	ذَا میں حرفِ مد، ب پر رکتے وقت قلقلہ

وَمِنْ شَرِّ		النَّفّٰثٰتِ		فِي الْعُقَدِ لا ٤
ش، ر کو انگریزی کے R جیسا نہ پڑھیں		ث		ع، ق
نْ اخفاء 2 حرکت کے برابر	رِ باریک	ن غنہ	فَا، ثَا دونوں میں حرفِ مد	ق اونچا، د پر رکنے کے وقت قلقلہ

وَمِنْ شَرِّ		حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ ع ٥
ش، ر کو انگریزی کے R جیسا نہ پڑھیں		ح	اِ ہمزہ کو صاف ادا کریں، ذ	ح
نْ اخفاء 2 حرکت کے برابر	رِ باریک	حَا میں حرفِ مد	ذَا میں حرفِ مد	د پر رکنے کے وقت قلقلہ

سُوۡرَةُ النَّاسِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

١	٢	٣	٤
قُلۡ	اَعُوۡذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ ۙ (١)
ق	اَ ہمزہ کو صاف ادا کریں، ع، ذ	ر	2,4+
ق اونچا	عُوۡ میں حرفِ مد	ر موٹا	نّ غنہ 2 حرکت کے برابر
مَلِكِ	النَّاسِ ۙ (٢)	اِلٰهِ النَّاسِ ۙ (٣)	
	2,4+	الف کو صاف ادا کریں 2,4+	
	نّ غنہ 2 حرکت کے برابر	نّ غنہ 2 حرکت کے برابر، لٰ میں حرف مد	
مِنۡ شَرِّ	الۡوَسۡوَاسِ ۙ ۵	الۡخَنَّاسِ ۙ (٤)	
ر کو انگریزی کے R جیسا نہ پڑھیں		خ 2,4+	
نۡ اخفاء ۲ حرکت کے برابر؛ رِ باریک	وَا میں حرفِ مد	نّ غنہ ۲ حرکت کے برابر	
الَّذِىۡ	يُوَسۡوِسُ	فِىۡ صُدُوۡرِ	النَّاسِ ۙ (٥)
ذ		ص	2,4+
	وَس باریک	فِي، دُو میں حرف مد	نّ پر غنہ ۲ حرکت کے برابر
مِنَ الۡجِنَّةِ	وَالنَّاسِ ع (٦)		
نّ پر غنہ ۲ حرکت کے برابر	نّ پر غنہ ۲ حرکت کے برابر 2,4+		

تجوید کی عملی مشق -2

تجوید کی دوسری عملی مشق میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ ساتھ سورہ بقرہ کے چند صفحات دیے گئے ہیں۔ان صفحات میں ہر دو سطر کے درمیان جو نمبر دیے گئے ہیں وہ درحقیقت اس کتاب میں موجود اسباق کے نمبر ہیں جو اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ اس لفظ یا حرف میں وہ قاعدہ جاری ہوگا جو اس نمبر کے سبق میں پڑھایا جاچکا ہے۔مثال کے طور پر:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿١﴾

38 42 50

میں بِسۡمِ اور اللّٰهِ کے درمیان نیچے نمبر: 38 لکھا ہوا ہے جو اس بات کا اشارہ ہے کہ سبق نمبر 38 (لفظ اللہ کا لام۔لام جلالہ) میں آپ نے جو قواعد پڑھے ہیں وہ یہاں جاری ہوں گے۔البتہ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ جو الفاظ اس نمبر کے سبق میں موجود ہیں ان کے نیچے سیدھے نمبر لکھے گئے ہیں (1,2,3) اور جو الفاظ اسباق میں نہیں ہیں لیکن ان میں وہی قاعدہ جاری ہوتا ہے وہاں موٹے والے نمبر لکھے گئے ہیں (*1,2,3*)۔

ان شاء اللہ اس طرح سے جب آپ ان صفحات کو پابندی سے پڑھیں گے تو آہستہ آہستہ آپ کے ذہن میں تجوید کے قواعد بھی پختہ ہو جائیں گے اور پھر قرآن پاک کے دیگر صفحات بھی آپ بآسانی تجوید کی رعایت کرتے ہوئے پڑھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

سبق نمبر	سبق کا نام	صفحہ نمبر
	حصّہ سوم - تجوید کے چند اہم اسباق	
34	م اور ن پر شدّہ (مّ، نّ)	12
35	اعادۂ اسباق 29 تا 34	13
36	مد کے قاعدے	16
37	حروف مقطعات	19
38	لفظ "اللّٰہ" کا لام (لام جلالہ)	22
39	شمسی حروف	23
40	قمری حروف	27
41	میم ساکنہ (مْ) کے قاعدے	29
42	راء کے قاعدے	32
43	بتانا (اظہار)	34
44	چھپانا (اخفاء)	37
45	ملانا (ادغام)	39
46	بدلنا (اقلاب)	42
47	چھوٹا نون (نون قطنی)	43
48	ساقط حروف	47
49	اعادۂ اسباق 36 تا 48	49
50	دورانِ تلاوت رکنے اور شروع کرنے کے قاعدے	52
	وقف کے چار خاص قاعدے	55
	تلاوت کے دوران رکنے کی علامتیں	59
	قرآن مجید میں بار بار آنے والے 20 الفاظ	62
	شروع اور آخر میں جڑ کر آنے والے الفاظ	63
	تجوید کی عملی مشق -1	64
	تجوید کی عملی مشق -2	69
	اسلامیات	72

www.understandquran.com

www.understandquran.com

آيَاتُهَا ٧ | سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

50 42 38

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣﴾

50 42 20 42 50 50 20 32 38 22

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿٥﴾

50 32 17 32 50 23 20

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿٦﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

22 43 32 42 50 42

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٧﴾

50 36 24 18 42 24 24

آيَاتُهَا ٢٨٦ | سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا ٤٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

16 24 14 20 20 37

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

24 18 25 16 32 50 50 32 45 29

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾

50 44 20 26 34 48 18 16

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ

36 24 44 36 15 18 25 16

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾

50 18 18 22 20 26 44 44

www.understandquran.com

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾
36 48 21 29 45 45-42 48-36 22 22 18 50

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
34 32 16 18 36 43 24 44 42 44

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى
14 25 50 36 21 18 21 21

اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٧﴾ ع وَمِنَ النَّاسِ
26 50 45 43 50 34

مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾
45 18 34 38 40-23 21 14 41 25 50

وقف لازم

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ
38 16 20 14 18 32 36 44

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾ ؕ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ
14 50 16 41 44 38 42

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ
14 43 46-15-14 18 27 50 14 16

لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾
22 14 18 48 42 18 36 34 50

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَاِذَا
36 34 22 18 45 14 50 15

قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ
16 18 36 20 34 36 25 36 20

السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾
36 36 34 39 36 45 14 50

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى
14 48 32 20 18 36 34 15 23 21

شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾
21 16 36 34 22 34 50

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾
38 50 16

www.understandquran.com
www.understandquran.com

www.understandquran.com

www.understandquran.com

سبق - 1

عقائد

اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمارا عقیدہ یہ ہے:

1. اللہ ایک ہے، نہ کوئی اس کا شریک ہے اور نہ ہی کوئی اس جیسا ہے۔
2. اللہ ہی عبادت کے لائق ہے، اس کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں۔
3. اللہ ہر بات کو جانتا ہے، زمین و آسمان کی کوئی بات اس سے چھپی ہوئی نہیں ہے۔
4. اللہ بڑی طاقت و قدرت والا ہے اور ہر چیز پر اسی کا حکم چلتا ہے۔
5. اللہ بے نیاز ہے، یعنی وہ کسی کا محتاج نہیں، بلکہ ہر کوئی اللہ ہی کا محتاج ہے۔

قرآن

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣

نوٹ: سورۂ کافرون کی یہ آیات یاد کروائی جائیں۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”اِقْرَؤُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِّأَصْحَابِهِ“۔ (مسلم: ۸۰۴)

ترجمہ: قرآن پڑھو، کیونکہ قیامت کے دن وہ اپنے پڑھنے والے کا سفارشی بن کر آئے گا۔

دعا

”لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ“۔ (انبیاء:۸۷)

ترجمہ: (اے اللہ) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ کی ذات پاک ہے، بے شک میں قصورواروں میں سے تھا۔

سیرت رسول ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں عرب میں بہت ساری خراب رسمیں رائج تھیں، وہ لوگ جھوٹے معبودوں کی عبادت کرتے تھے، مدد کے لیے انہیں پکارتے تھے، بیٹیوں کو قتل کر دیتے تھے، جھوٹ بولتے تھے اور غلاموں پر ظلم کرتے تھے، بلکہ بعض مرتبہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر جنگ ہو جایا کرتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اچھے اخلاق کی تعلیم دی۔

اخلاق و آداب

ملاقات کے آداب:

1. کسی دوست سے یا کسی سے ملاقات کریں تو صرف اللہ کی خاطر کریں، اس پر ان شاء اللہ آپ کو اجر ملے گا۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو صرف اللہ ہی کے لیے ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔
2. کسی سے ملاقات کرنا ہو تو صاف ستھرے کپڑے پہن کر جائیں۔ چہرہ اچھے سے دھو کر بال برابر کر کے اور ناخن کاٹ کر جائیں، اگر ممکن ہو تو کوئی خوشبو بھی لگا لیں۔
3. کسی کے پاس آرام یا کام کے وقت ملاقات کے لیے نہ جائیں، اگر ضروری ہو تو اجازت لے کر جائیں۔
4. ہمیشہ سلام کرنے میں پہل کرنے کی کوشش کریں۔ مسکراتے ہوئے اور مہذب انداز میں گفتگو کریں۔

www.understandquran.com

سبق - 2

عقائد

اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمارا عقیدہ یہ ہے: (گزشتہ سے جاری)

6. اللہ ہی نے زمین، آسمان، چاند، سورج، ستارے، فرشتے، انسان اور جنات اور تمام جہانوں کو پیدا کیا۔
7. اللہ ہی جس کو چاہتا ہے موت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے زندگی بخشتا ہے۔
8. اللہ ہی کے پاس رزق کے خزانے ہیں، وہ جس کو چاہتا ہے اور جتنا چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔
9. اللہ جس کا رزق چاہے روک دے اور جس کے لیے چاہے رزق کے دروازے کھول دے۔
10. اللہ نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے، نہ اسے نیند آتی ہے اور نہ وہ تھکتا ہے۔

قرآن

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾

نوٹ: مکمل سورۂ کافرون یاد کروائی جائے۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”مَنْ يُّرِدِ اللهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ“۔ (بخاری: ۷۱)

ترجمہ: جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں اسے دین کی سمجھ عطا فرماتے ہیں۔

دعا

رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ (مؤمنون: ۲۹)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے مبارک جگہ پر اتاریے اور آپ بہترین اتارنے والے ہیں۔

سیرت رسول ﷺ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ سلام کرتے تو تین بار سلام کرتے (تاکہ ہر کوئی سن لے) اور جب کوئی بات ارشاد فرماتے تو اسے تین بار دہراتے یہاں تک کہ خوب سمجھ لیا جاتا۔ (بخاری: ۹۴)

اخلاق و آداب

ملاقات کے آداب:

5. بلا ضرورت گفتگو نہ کریں۔
6. کسی کے گھر جائیں تو جہاں بیٹھنے کے لیے کہا جائے وہاں بیٹھ جائیں۔
7. اتنی دیر نہ بیٹھیں کہ گھر والے تکلیف میں پڑ جائیں۔
8. ملاقات سے فارغ ہونے کے بعد میزبان کا شکریہ ادا کریں۔
9. جب میزبان کوئی کھانے کی چیز پیش کرے تو میزبان کے بعد کھانا شروع کریں۔
10. جب دو لوگ پہلے سے گفتگو کر رہے ہوں تو درمیان میں بات نہ کریں۔

سبق - 3

عقائد

اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمارا عقیدہ یہ ہے: (گزشتہ سے جاری)

11. اللہ نہ کسی سے پیدا ہوا ہے اور نہ کوئی اس کی اولاد ہے، نہ ہی اس کی کوئی بیوی ہے۔
12. جو لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کہتے ہیں وہ اللہ پر جھوٹا الزام لگاتے ہیں۔
13. جو لوگ حضرت عزیر علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کہتے ہیں وہ اللہ پر جھوٹا الزام لگاتے ہیں۔
14. اللہ تمام عیب سے پاک ہے۔
15. اللہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

قرآن

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦

نوٹ: سورۂ کافرون کا اعادہ کروایا جائے۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ"۔ (بخاری: ٥٨٦)

ترجمہ: جب تم اذان سنو تو جیسے مؤذن کہتا ہے ویسے ہی کہو۔

دعا

رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝٩٧ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝٩٨ (مؤمنون: ٩٧،٩٨)

ترجمہ: اے میرے رب! میں شیطان کے وسوسوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور اس سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

سیرت رسول ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے پڑوس میں رہنے والے لوگ بھی آپ کو تکلیف دیتے، کبھی پتھر مارتے تو کبھی کوئی گندگی آپ کے گھر میں پھینک دیتے، ایک بار تو رسول اللہ ﷺ کعبہ کے قریب نماز پڑھ رہے تھے، جب آپ سجدہ میں گئے تو عقبہ بن ابی معیط نامی شخص نے اونٹ کی اوجھڑی لاکر آپ ﷺ پر ڈال دی، پھر آپ ﷺ کی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آکر اسے ہٹایا۔

اخلاق وآداب

کھیل کود کے آداب: ورزش اور کھیل کود سے انسانی جسم کو طاقت ملتی ہے، اس لیے کھیل کود بھی مفید چیز ہے، البتہ کھیل کود میں ان باتوں کا خیال رکھیں:

1. سب سے پہلے ضروری کاموں کو ترجیح دی جائے۔ اسکول کے، گھر کے کاموں کا اور کھیلنے کا ایک شیڈول بنائیں اور اس پر عمل کریں۔
2. کھیل میں اور کاموں میں توازن برقرار رکھیں۔
3. ایسے کھیل کھیلیں جو جسمانی اور ذہنی طور پر آپ کے لیے مفید ہوں۔ وقت ضائع کرنے والے کھیل جیسے آن لائن گیم یا میچ وغیرہ بالکل بھی مفید نہیں ہیں۔

www.understandquran.com

سبق - 4

عقائد

جس طرح توحید اور رسالت پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح فرشتوں پر ایمان رکھنا بھی ایمان کا بنیادی حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بے شمار فرشتے پیدا فرمائے ہیں، فرشتے نور سے پیدا کیے گئے اس لیے وہ ہمیں نظر نہیں آتے۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار ہوتے ہیں، وہ وہی کام کرتے ہیں جس کا اللہ نے انہیں حکم دیا ہے، وہ اللہ کی عبادت اور اللہ کی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں۔

قرآن

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣

نوٹ: سورۂ ماعون کی یہ آیات یاد کروائی جائیں۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”مَنْ دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ“۔ (مسلم: ۱۸۹۳)

ترجمہ: جس نے کسی خیر کی جانب رہنمائی کی تو اسے بھی اس خیر کے کرنے والے کی طرح اجر ملے گا۔

دعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (مؤمنون: ۱۰۹)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس آپ ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمایئے، اور آپ ہی بہترین رحم کرنے والے ہیں۔

سیرت رسول ﷺ

جب مکہ کے لوگوں کی مخالفت بہت بڑھ گئی تو رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو دین و ایمان کی اور خود اپنی جانوں کی حفاظت کی غرض سے حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیا۔ حبشہ ملک عرب سے قریب ایک ملک کا نام ہے۔

اخلاق وآداب

صحت کے آداب: صحت اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے، صحت کی حفاظت کے لیے ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

1. اپنے بدن اور اپنے کپڑوں کو صاف رکھنا۔
2. غسل کرنے کا اہتمام کرنا۔
3. ناخن کاٹنے کا اہتمام کرنا۔
4. بالوں میں تیل لگانا اور کنگھی کرنا۔
5. دانتوں کی صفائی کے لیے مسواک، منجن یا برش کرنا۔
6. صحت کے لیے فائدہ مند خوراک کھانے کا اہتمام کریں، فاسٹ فوڈ وغیرہ سے پرہیز کریں۔
7. صحت مند رہنے کے لیے رات بھر کی نیند بہت اہم ہے، اس لیے رات میں عشاء کے بعد جلدی سو جائیں اور صبح میں فجر کی نماز کے لیے جلدی جاگ جائیں۔

www.understandquran.com
www.understandquran.com

www.understandquran.com

سبق - 5

عقائد

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو جس کام میں لگایا ہے وہ پابندی سے اس کام کو کرتے ہیں، وہ نہ اس کی نافرمانی کرتے ہیں اور نہ ہی کسی کام کو کرنے میں سستی کرتے ہیں۔

قرآن

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢ وَلَا يَحُضُّ
عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧

نوٹ: مکمل سورۂ ماعون یاد کروائی جائے۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

"إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيْثِ"۔(بخاری:۴۸۴۹)

ترجمہ: بدگمانی سے بچو، اس لیے کہ بدگمانی سب سے بڑی جھوٹی بات ہے۔

دعا

"رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ"۔(شعراء:۸۳)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرمایئے اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دیجیے۔

سیرت رسول ﷺ

حبشہ کی جانب ہجرت کا حکم ملنے کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی قیادت میں بارہ مردوں اور چار عورتوں پر مشتمل ایک قافلہ حبشہ کے لیے روانہ ہوا، یہ واقعہ نبوت ملنے کے پانچویں سال میں ماہ رجب میں پیش آیا۔

اخلاق وآداب

لباس کے آداب:

1. ایسا لباس پہنیں جس سے بدن چھپتا ہو جو موسم کے لحاظ سے مناسب ہو۔
2. بہت زیادہ تنگ یا بہت ڈھیلا لباس نہ پہننا۔
3. کپڑے پہنتے وقت پہلے دائیں جانب سے پہننا۔
4. کپڑا پہننے سے پہلے اسے اچھی طرح جھاڑ لیں، کیوں کہ اس میں کیڑا وغیرہ ہو سکتا ہے۔
5. مردوں کے لیے سفید کپڑا پہننا زیادہ پسندیدہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے بھی سفید لباس کو پسند فرمایا ہے۔
6. مرد خواتین کی طرح کپڑے نہ پہنیں اور نہ خواتین مردوں کی طرح کپڑے پہنیں۔

www.understandquran.com

سبق - 6

عقائد

حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے احکامات اور اس کی کتابیں نبیوں کے پاس لاتے ہیں، حضرت میکائیل علیہ السلام اللہ کے حکم سے بارش نازل کرتے ہیں اور لوگوں کو روزی پہونچانے پر مقرر ہیں۔

قرآن

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧

نوٹ: سورۂ ماعون کا اعادہ کروایا جائے۔

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " لَا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ "۔ (مسلم:۲۰۱۹)

ترجمہ: بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ، اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔

دعا

" رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ اَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ "۔ (ممتحنۃ: ۴)

ترجمہ: اے ہمارے رب! آپ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا اور آپ کی طرف ہی ہم نے رجوع کیا، اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

سیرت رسول ﷺ

حبشہ کے بادشاہ (جو نجاشی کے نام سے مشہور تھے) بہت اچھے اور انصاف پسند حاکم تھے۔ یہی وجہ تھی کہ لوگ ان سے خوش تھے۔ جب مسلمانوں کا یہ چھوٹا سا قافلہ وہاں پہنچا تو انہوں نے وہاں چین کی سانس لی اور انہیں وہاں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑا۔

اخلاق وآداب

کھانے پینے کے آداب:

1. کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا۔
2. کھانے سے پہلے دعا پڑھنا، اگر بھول جائے تو یاد آنے پر " بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ " پڑھنا۔
3. سیدھے ہاتھ سے کھانا اور پینا۔
4. ٹیک لگا کر نہ کھانا۔
5. کھڑے ہو کر نہ کھانا نہ پینا۔
6. اطمینان سے کھانا، جلدی جلدی کھانے سے پرہیز کرنا۔
7. تین سانس میں پانی پینا۔
8. پانی گلاس میں ڈال کر پیا جائے، بوتل یا جگ وغیرہ کو منھ لگا کر پانی پینا اچھی بات نہیں۔
9. کھیل کود کر آنے کے بعد فوراً پانی نہ پیا جائے۔
10. جتنی ضرورت ہو اتنا ہی کھانا یا پانی لیا جائے، ضرورت سے زیادہ کھانا نہ کھائیں۔ مکمل توجہ کے ساتھ کھانا کھائیں، دسترخوان کا خیال رکھیں اور کھانا دوسروں کے ساتھ بانٹ کر کھائیں۔

www.understandquran.com

سبق - 7

عقائد

حضرت اسرافیل علیہ السلام قیامت کے دن صور پھونکیں گے، پہلی مرتبہ صور پھونکنے پر پوری کائنات تباہ و برباد ہوجائے گی اور دوسری مرتبہ پھونکنے کے بعد تمام مخلوقات دوبارہ زندہ ہو کر اپنے حساب کے لیے حشر کے میدان میں جمع ہونے لگیں گی۔ اور جو فرشتہ مخلوق کی جان نکالنے پر مقرر ہے اس کا نام "ملک الموت" ہے۔

قرآن

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾

نوٹ: سورۂ کافرون کا اعادہ کروایا جائے۔

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ"۔ (مسلم:۲۵۶۸)

ترجمہ: جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ جنت کے باغ میں ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ لوٹ جائے۔

دعا

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (تحریم: ۸)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارے نور کو پورا فرما دیجیے اور ہمیں بخش دیجیے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

سیرت رسول ﷺ

حبشہ کی جانب مسلمانوں کی ہجرت کے بعد مکہ والے بہت غصہ میں تھے جس کی وجہ سے انہوں نے مسلمانوں کو اور تکلیفیں پہنچانی شروع کر دی۔ یہ حالت دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو دوبارہ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا مشورہ دیا، چنانچہ اس بار ۸۰ سے زائد مردوں اور ۲۰ سے کچھ کم عورتوں نے حبشہ کی جانب ہجرت کی۔

اخلاق و آداب

کسی بیمار کو دیکھنے جانا اور اس کے حالت و کیفیت کو پوچھنا عیادت کہلاتا ہے، یہ بہت بڑے ثواب کا کام ہے، حدیث میں آتا ہے کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے دعا کرتے ہیں، اسی طرح ایک حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں، اور ان میں سے ایک عیادت کرنا بھی بتایا ہے، لہٰذا جب بھی ہمیں کسی کے بارے میں پتہ چلے کہ وہ بیمار ہے تو اس کی عیادت کرنا چاہیے۔

سبق - 8

عقائد

فرشتے جو بھی کام کرتے ہیں وہ اللہ کی اجازت اور اس کے حکم ہی سے کرتے ہیں، وہ خود اپنی مرضی سے کوئی کام نہیں کر سکتے ہیں۔

قرآن

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿١﴾ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿٢﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿٤﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٥﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿٦﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿٧﴾

نوٹ: سورۂ ماعون کا اعادہ کروایا جائے۔

حدیث

رسول اللہ ﷺ بیمار کے بدن پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ دعا پڑھتے: "أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا"۔ (بخاری:۵۴۱۸)

ترجمہ: اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دیجیے اور شفا دیجیے، آپ ہی شفا دینے والے ہیں، شفا وہی ہے جو آپ کی طرف سے ہو، ایسی شفا کہ ذرا بھی بیماری باقی نہ رہ جائے۔

دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (ابراہیم:۴۱)

ترجمہ: اے ہمارے رب! جس دن حساب قائم ہوگا اس دن مجھے، میرے والدین کو اور تمام مؤمنوں کو بخش دیجیے۔

سیرت رسول ﷺ

ہجرت کر کے جانے والے مسلمان حبشہ میں کئی سال بہت چین و سکون سے رہے، اس دوران مکہ میں یہ واقعات پیش آئے: مسلمانوں کا سماجی بائیکاٹ، غم کا سال، رسول اللہ ﷺ کا طائف کا سفر، اسراء اور معراج اور پھر مدینہ کی جانب ہجرت۔ حبشہ کی جانب ہجرت کرنے والے مسلمان بعد میں مکہ کے بجائے مدینہ لوٹ آئے۔

اخلاق و آداب

عیادت کے آداب:

1. جب کسی بیمار کی عیادت کو جائیں تو اسے تسلی دیں اور اس کی صحت کے لیے دعا کریں۔
2. مریض کے سرہانے بیٹھ کر ۷ بار یہ دعا پڑھیں:

"أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ"

3. مریض کے پاس زیادہ دیر نہ بیٹھیں، ہاں اگر مریض خود بیٹھنے کا کہے تو پھر کوئی حرج نہیں۔
4. مریض کے پاس مستی اور شور نہ کریں، سکون اور ادب سے بیٹھیں۔
5. مریض کے گھر والوں سے ہمدردی کا اظہار کریں اور ممکن ہو تو ان کا تعاون کریں۔
6. مریض سے اپنے لیے دعا کروائیں، اس لیے کہ مریض کی دعا جلد قبول ہوتی ہے۔

www.understandquran.com